مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے

۱ قرآن کریم کا نصاب ۲ ایمانیات ۳ عبادات ۴ احادیث و مسنون دعائیں
۵ سیرت و اسلامی معلومات ۶ اخلاق و آداب ۷ عربی اور اُردو زبان

پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب
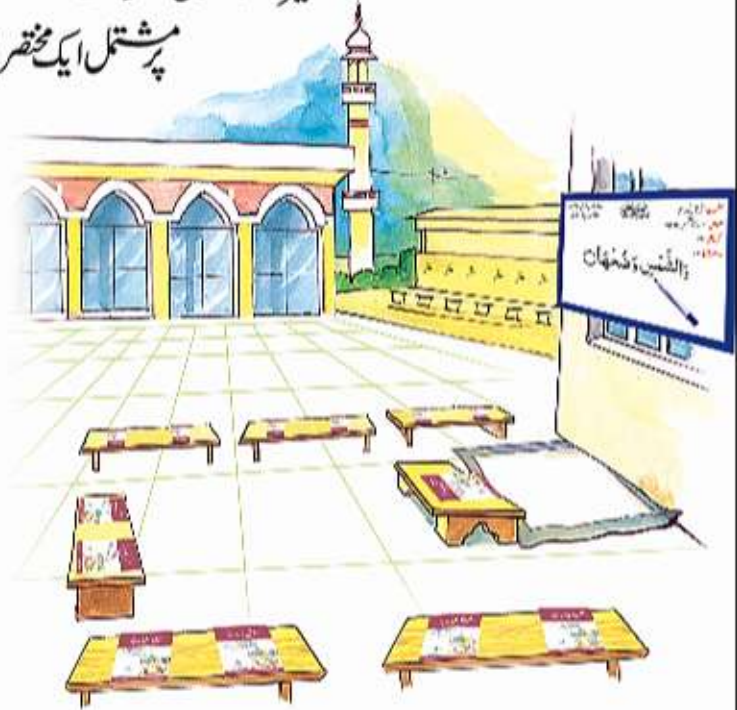
جمع و ترتیب

علماءِ کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

زیر سرپرستی

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم

صدر دار العلوم کراچی

مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

تربیتی نصاب (حصہ دوم)

زیر سرپرستی

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم صدر دار العلوم کراچی

دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب مدظلہ العالی

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

جمع و ترتیب

علماء کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

نام طالب علم: ____________ ولدیت: ____________

مکتب کا نام: ____________ استاد کا نام: ____________

مکتب تعلیم القرآن الکریم

10060612

کتاب کا نام: تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (حصہ دوم)

تاریخ اشاعت: مئی ۲۰۱۳ء

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: محمد سراج، جنید اقبال، سید ناصر

ناشر: مکتب تعلیم القرآن الکریم

ملنے کے پتے

① مکتب تعلیم القرآن الکریم

ST-9E بلاک نمبر 8 گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی

فون:92-21-34976073+ فیکس:+92-21-34976339

ای میل:maktab2006@hotmail.com

② مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کراچی (موبائل نمبر): 0300-2298536, 0323-2163507, 0334-3630795

لاہور (موبائل نمبر): 0321-4066762

مکمل نصاب کا اجمالی خاکہ

شعبہ	مضمون	تفصیل
افتتاحی اجتماع	حمد ونعت	چار (۴) حمد اور چار (۴) نعتیں۔
قرآن کریم	قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ مع ضروری قواعد تجوید۔
	ناظرہ	ناظرہ قرآن کریم مکمل مع قواعد اجراء۔
	حفظ سورۃ	سورۂ فاتحہ۔ نصف عم پارہ اور آیت الکرسی۔
ایمانیات	اسمائے حسنیٰ	اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ترجمہ کے ساتھ۔
	عقائد	کلمے، ایمان مجمل، ایمان مفصل، عقائد کی درستگی سے متعلق اہم اور بنیادی باتیں۔
عبادات	طہارت ونماز	استنجا، وضو اور غسل کا طریقہ، مکمل نماز اور نماز کے تفصیلی احکام۔ زکوٰۃ، روزہ، حج اور اعتکاف کے اہم اور بنیادی مسائل۔
احادیث و مسنون اذکار	احادیث	(۴۰) احادیث مبارکہ ترجمہ کے ساتھ۔
	مسنون دعائیں	آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف مواقع اور اوقات میں پڑھی جانے والی منقول پچاس (۵۰) مسنون دعائیں حفظ۔
سیرت و اسلامی معلومات	سیرت	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے وفات تک کی مبارک زندگی اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی کے مختصر حالات۔
	اسلامی معلومات	سوالات وجوابات پر مشتمل دین اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق اہم معلومات۔
بیان ودعا	بیان ودعا	سات (۷) بیان اور تیرہ (۱۳) قرآنی دعائیں۔
اخلاقیات	اخلاق وآداب	اسلامی طرز زندگی، اخلاق وآداب اور روزمرہ کی سنتوں پر مشتمل چالیس (۴۰) اسباق۔
زبان	عربی زبان	عربی میں گنتی، دنوں اور مہینوں کے نام۔ روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام۔ چھوٹے چھوٹے جملے اور گفتگو۔
	اردو زبان	اردو زبان ابتدا سے پڑھنا اور اردو زبان میں انبیا علیہم السلام کے واقعات۔

تربیتی نصاب دوم کا مکمل خاکہ

قرآن	ناظرہ	عَمَّ، الٓمّٓ اور سَیَقُوْلُ تین پارے مکمل۔
	حفظِ سورۃ	دس سورتیں، سُوْرَۃُ اللَّھَبِ تا سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ۔
ایمانیات	عقائد	کلمۂ تمجید، کلمۂ توحید، ایمانِ مجمل، ایمانِ مفصل، اسمائے حسنیٰ (اَلرَّزَّاقُ سے اَلْمُجِیْبُ تک)، قرآن کریم، رسالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، ختم نبوت، ختم نبوت کا تقاضا، قیامت کی نشانیاں اور حالات۔
عبادات	طہارت	استنجا، وضو کی سنتیں اور مستحبات۔
	نماز	اذان واقامت کا جواب، نماز کے واجبات، سنتیں، مستحبات، مفسدات، مکروہات، نماز کے اوقات اور مکروہ اوقات
	نمازِ جنازہ	نمازِ جنازہ کے فرائض، سنتیں، طریقہ اور دعائیں۔
احادیث	دس احادیث ترجمے کے ساتھ حفظ	(۱) ختم نبوت (۲) قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت (۳) کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت (۴) جھکتا تولنا (۵) زبان کی حفاظت (۶) چغل خوری کی ممانعت (۷) وضو کی اہمیت (۸) رحم کرنا (۹) مسلمانوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت (۱۰) ستر چھپانے کا حکم۔
دعائیں	دس دعائیں	مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کی دعا، گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی دعا، بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے اور نکلنے کے بعد کی دعا، اذان کے بعد کی دعا اور صبح وشام کی تین مسنون دعائیں۔
سیرت اور اسلامی معلومات	سیرت	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی اور ہجرت۔
	اسلامی معلومات	فرشتے، انبیا، صحابہ وغیرہ سے متعلق سوالات اور جوابات کی صورت میں اہم معلومات۔
	بیان ودعا	دو بیان اور تین قرآنی دعائیں۔
اخلاق وآداب	چوبیس گھنٹے کے مسنون اعمال، اخلاق وآداب	تلاوت، مسجد، دعا کے آداب، کتابوں کا ادب، گھر، چھینک، جمائی، بیت الخلا، صفائی، کھیل، مدرسہ اور اسکول کے آداب۔
زبان	عربی	عربی میں اکیس سے تیس تک گنتی، دہائیاں، پیشے، اچھی عادتیں، بری عادتیں، جسم کے اعضا، خاندان، جانور، پرندے اور موسم۔
	اردو	حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما السلام کی زندگی کے حالات۔

فہرست مضامین

ایمانیات

عبادات

احادیث

مسنون اذکار و دعائیں

سیرت

اسلامی معلومات

اخلاق وآداب

عربی زبان

اردو زبان

کلماتِ دعائیہ

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہ العالی

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم (کراچی) اور جامعہ فاروقیہ کے فضلا نے مل کر قرآن کریم کے مکاتب کے لیے ایک ''تربیتی نصاب'' بنایا ہے، اُمید ہے کہ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت ہوگی۔

مساجد کمیٹی کے ذمہ داران...... ائمہ مساجد اور مہتممینِ مدارس سے گزارش ہے کہ اسکولوں کے بچے جو مکاتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور اس نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مکتب کا نظام منظم ہوگا اور بچے/بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکاتب قرآنیہ کے لیے کی گئی اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، دیہات، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے...... معلّمین، معلّمات کے لیے یہ حضرات جو کورسز کروائیں اس میں اخلاص، عافیت اور قبولیت عطا فرمائے۔ آمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

مساجد کے ائمہ حضرات کے لیے جو انھوں نے بزرگوں کی ہدایات ''تُحْفَةُ الْاَئِمَّة'' کے نام سے تیار کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی قبول فرمائیں اور ائمہ کرام کے لیے مشعلِ راہ بنائے۔ آمِیْنَ۔

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی

رئیس جامعہ دارالعلوم کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ...... اَمَّا بَعۡدُ!

''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کی طرف سے شائع کیے گئے ''تربیتی نصاب (حصہ اول و دوم)'' کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہوسکا لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ بہت مفید ہوگا۔ اگر مکاتب قرآنیہ میں اور مساجد سے ملحق مکاتب میں اس کتاب کو داخل نصاب کر دیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ عطا فرمائے اور اس کے مرتب کرنے والے حضرات کی مخلصانہ خدمت کو قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے اور مکاتب قرآنیہ کے اساتذہ و منتظمین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰہُ الۡمُسۡتَعَانُ

[دستخط]

۱۸/۶/۱۴۳۱ھ

تقریظ

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی

استاذ الحدیث، نائب مہتمم وناظمِ تعلیمات جامعہ اشرفیہ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔

اس پرفتن دور میں میڈیا نے اس منظم انداز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بنے ملک پاکستان میں والدین اور سرپرستوں کے لیے نسلِ نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی قوت، ہمت و جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتبِ قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آ رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جا سکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ''تربیتی نصاب'' کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذۂ کرام ایمان، اخلاق اور عبادات کو صحیح تربیتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کامیاب ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ان تمام حضرات کو جنھوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔

ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملکِ پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔

محتاج دعا

[signature]

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! مکاتب کا سلسلہ صدیوں سے مسلمانوں میں موجود ہے اور آج تک جاری و ساری ہے۔ پہلی تربیت گاہ مکتب ہی ہے جو بچے/بچیوں کو گھر کے بعد نصیب ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مکاتب میں ہم اپنے بچے/بچیوں کو ناظرہ قرآنِ کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان میں دینی، عملی اور اخلاقی رنگ پیدا کرنے......تقویٰ......طہارت......نماز وتلاوت کا اہتمام کرانے...... صدق......توکل......قناعت......صبر وشکر......معاملات میں درستگی اور دیگر خوبیوں سے بھی آراستہ کرنے کی کوشش کریں۔

ان مکاتب قرآنیہ میں اساتذۂ کرام نہ صرف ناظرہ اور تجوید پر محنت کرتے ہیں بل کہ مذکورہ بالا صفات کی تربیت کا اہتمام بھی اپنی ذمہ داری اور فریضہ سمجھتے ہیں۔ اسی لیے حضرت مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے تھے:

''اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی مکتب میں پڑھنے والا بچہ کبھی بے دین نہیں ہوگا۔''

کیوں کہ مکتب میں استاذ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ناظرہ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ بچے/بچیوں کی اس طرح تربیت کرتے تھے کہ ان پر اسلام اور ایمان کا پکا رنگ چڑھ جاتا تھا جس کو مٹانا آسان نہ تھا۔ بقول شخصے: ''بچپن کی تربیت پچپن تک کام آتی ہے۔''

شاعر کہتا ہے:

قَدْ يَنْفَعُ الْاَدَبُ الْاَوْلَادَ فِيْ صِغَرٍ وَلَيْسَ يَنْفَعُهُمْ مِنْ بَعْدِهٖ اَدَبُ

اِنَّ الْغُصُوْنَ اِذَا عَدَّلْتَهَا اِعْتَدَلَتْ وَلَا تَلِيْنُ وَلَوْ لَيَّنْتَهُ الْخَشَبُ

ترجمہ: ''تحقیق بچوں کو بچپن میں ادب سکھانا فائدہ بخش ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو ادب سکھانے کا کچھ فائدہ نہیں ہوتا، اگر آپ ٹہنیوں کو سیدھا کرنا چاہیں تو سیدھا کر سکتے ہیں لیکن لکڑی کو چاہے آپ نرم بھی کر لیں تب بھی نرم نہیں ہوتی۔''

عام طور پر مکاتب میں بچے/بچیاں دو یا ڈھائی گھنٹے کے لیے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے آتے ہیں اور چار پانچ سال یا کم وبیش مدت تک پڑھتے ہیں (جن میں بڑی تعداد ان بچے/بچیوں کی ہے جو اسکولوں میں پڑھتے ہیں) یہ بچے/بچیاں ہمارے پاس امانت اور امت مسلمہ کا سرمایہ ہیں۔ اس امانت کے حقوق صحیح ادا کرنے کے لیے زیر نظر حصہ دوم سمیت پانچ حصوں پر مشتمل نصاب مرتب کیا گیا ہے جس میں قرآن کریم......ایمانیات......عبادات......احادیث مبارکہ......روزمرہ کی مسنون دعائیں......سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ......اسلامی معلومات......اخلاق وآداب......عربی اور اردو زبان سے متعلق ضروری اور ابتدائی مضامین شامل کیے گئے ہیں۔

مساجد اور مکاتب قرآنیہ میں پڑھانے والے اساتذۂ کرام اور گھروں میں پڑھانے والی معلمات اگر نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ ناظرہ قرآن کریم کے ساتھ بچے/ بچیوں کی دینی و اخلاقی تربیت اور مسائل کی تعلیم کے لیے محنت فرمائیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ اس سے بچے/ بچیوں میں درج ذیل صفات پیدا ہوں گی:

۱. دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم
۲. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت و اتباع
۳. دین پر چلنے کا شوق
۴. خشوع وخضوع کے ساتھ نماز کا اہتمام
۵. ہر ہر موقع کی دعا مانگنے کا اہتمام
۶. دین پھیلانے کا جذبہ
۷. والدین اور اساتذہ کا ادب
۸. بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت
۹. رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی
۱۰. چوبیس گھنٹے کی زندگی کے آداب۔

جب ان بچے/ بچیوں کی مکتب میں صحیح تعلیم و تربیت ہوگی تو آئندہ زندگی میں یہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ دین پر عمل کریں گے، دینی معاون بنیں گے، معاشرہ میں اچھے انسان بنیں گے اور ہم سب کے لیے صدقہ جاریہ بنیں گے۔

ایک عاجزانہ درخواست: اس نصاب کو پڑھانے والے اساتذۂ کرام/ معلمات سے انتہائی ادب کے ساتھ درخواست ہے کہ روزانہ سبق پڑھانے سے پہلے سبق کی تیاری اور مطالعہ کر کے...... دو رکعت نفل پڑھ کر...... اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ کر درس گاہ میں جائیں۔

اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ طلبا اور طالبات کی اچھی طرح تربیت ہوگی اور امت مسلمہ کی بہترین تربیت میں آپ حضرات کا حصہ ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! ''تربیتی نصاب (حصہ دوم)'' آپ کے ہاتھوں میں ہے جو کہ جامعہ دار العلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی اور جامعہ اشرفیہ لاہور کے فضلا کی زیر نگرانی تیار ہوا ہے۔

لہٰذا ان سب مدارس کو خصوصاً، دیگر تمام مدارس کو عموماً اور مکتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ و معاونین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ آپ کو بھی فائدہ ہوگا، کیوں کہ حدیث شریف میں آتا ہے:

''مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِأَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ''[1]

ترجمہ: ''جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (غائبانہ) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: ''تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔''

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

---

[1] صحیح مسلم، الذکر...، باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب، الرقم: ۶۹۲۷

نظام الاوقات

ایک دن پڑھایا جائے	اوقات
حمد	۵/منٹ
ناظرہ قرآن کریم	۴۰/منٹ
حفظ سورۃ	۵/منٹ
ایمانیات	۱۰/منٹ
عبادات	۱۰/منٹ
احادیث	۱۰/منٹ
دوسرے دن پڑھایا جائے	**اوقات**
نعت	۵/منٹ
ناظرہ قرآن کریم	۴۰/منٹ
حفظ سورۃ	۵/منٹ
سیرت واسلامی معلومات	۱۰/منٹ
اخلاق وآداب	۱۰/منٹ
زبان (عربی اور اردو)	۱۰/منٹ

نوٹ: بقیہ دس منٹ میں: ① نماز کی ڈائری پر نشان لگانے کے بعد ② آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات ③ گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

نیز مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی زیادتی کی گنجائش ہے۔

حمد

حمد: نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

خوش قسمتی ہے میری
کرتا ہوں حمد تیری
عالَم میں یا الٰہی
ہے تیری بادشاہی
ہر ایک کا سہارا
مولیٰ ہے تو ہمارا
خالق ہے آسماں کا
مالک ہے دو جہاں کا
کتنا رحیم ہے تو
کتنا کریم ہے تو
ہم پر بھی فضل کر دے
دامن خوشی سے بھر دے
علم و عمل عطا کر
جنّت کا پھل عطا کر

(ماخوذ از: تعلیم وتربیت: ۵۶/۳)

نعت

نعت: جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو "نعت" کہتے ہیں۔

دکھائی ہمیں راہ اسلام کس نے سنایا ہمیں حق کا پیغام کس نے
ہمارے نبی نے ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

محبت کی یہ راہ کس نے دکھائی کہ انسان سب بن گئے بھائی بھائی
ہمارے نبی نے ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

مُساوات کے پھول کس نے کھلائے اُخوّت کے گُل دان کس نے سجائے
ہمارے نبی نے ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

یتیموں کا دل شاد کس نے کیا ہے غلاموں کو آزاد کس نے کیا ہے
ہمارے نبی نے ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمیں علم کا شوق کس نے دلایا جہالت کے پھندے سے کس نے چھڑایا
ہمارے نبی نے ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

ترقی کے زینے پہ کس نے چڑھایا سبق آدمیت کا کس نے پڑھایا
ہمارے نبی نے ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

(ماخوذ از: تعلیم وتربیت: ۳/ ۵۷)

ناظرہ قرآن کریم کا نصاب

محترم استاذ! اس سال یہ تین پارے عَمَّ، الٓمّٓ اور سَیَقُوْلُ بچوں کو ناظرہ پڑھانا اور ہر ماہ میں "نورانی قاعدے" میں پڑھے گئے قواعد کا اجراء کرانا نصاب میں شامل ہے۔ جس کی ترتیب درج ذیل ہے:

وضاحت: "عمّ" پارہ ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔ طلبا صحیح پڑھنا سیکھ لیں تو صرف رواں پڑھائیں۔

سُوْرَةُ النَّاسِ تا سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ (عَمَّ) — حرکات اور کھڑی حرکات کا اجراء

پہلے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَةُ الْقَدْرِ تا سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ (عَمَّ) — حروف مدہ اور حروف لین کا اجراء

دوسرے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى تا سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ (عَمَّ) — حروف قلقلہ اور موٹے حروف کا اجراء

تیسرے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ تا سُوْرَةُ النَّبَا (عَمَّ) — را کے قواعد کا اجراء

چوتھے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

رکوع (۱) تا (۵) (الٓمّٓ) را کے قواعد کا اجراء

پانچویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

رکوع (۶) تا (۱۰) (الٓمّٓ) مد متصل، مد منفصل اور مد لازم کا اجراء

چھٹے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

رکوع (۱۱) تا (۱۶) (الٓمّٓ) نون ساکن کے دو قاعدے اظہار اور اخفاء کا اجراء

ساتویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

رکوع (۱) تا (۵) (سَیَقُوْلُ) نون ساکن کے دو قاعدے اقلاب اور ادغام کا اجراء

آٹھویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

رکوع (۶) تا (۱۰) (سَیَقُوْلُ) میم ساکن کے تین قاعدے اظہار، اخفاء اور ادغام کا اجراء

نویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

رکوع (۱۱) تا (۱۶) (سَیَقُوْلُ کے ختم تک) تمام قواعد کا اجراء

دسویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
بیس دن پڑھائیں	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

حفظِ سورۃ کا نصاب

محترم استاذ! اس سال طلبا کو سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ، سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَةُ الْفَلَقِ اور سُوْرَةُ النَّاسِ کی دہرائی کے بعد سُوْرَةُ اللَّهَبِ تا سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ تجوید کے ساتھ زبانی یاد کرائیں۔

جس کی ترتیب درج ذیل ہے:

پہلے مہینے میں چار دن دہرائی	۱	۲	۳	۴	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سُوْرَةُ اللَّهَبِ پہلے مہینے میں سولہ دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶				

سُوْرَةُ النَّصْرِ دوسرے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ تیسرے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ چوتھے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ پانچویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَۃُ الْقُرَیْش چھٹے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَۃُ الْفِیْل ساتویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃ آٹھویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَۃُ الْعَصْر نویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

سُوْرَۃُ التَّکَاثُر دسویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰				

ہدایات برائے استاذ!

استاذ محترم! ① قرآن کریم تجوید کے قواعد کی رعایت رکھتے ہوئے پڑھائیں۔
② طلبا کو بھی اس بات کا پابند کریں کہ قرآن کریم تجوید کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔
③ ناظرہ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ قاعدہ میں پڑھائے گئے قواعد کا اجرا بھی کراتے رہیں۔

ایمانیات

ایمانیات: ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو "ایمانیات" کہتے ہیں۔

سبق:۱ کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (۱)

☆ ترجمہ: "اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔"

کلمۂ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (۲)

☆ ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ

ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضۂ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

سبق: ۲ ایمانِ مُجمَل

📖 اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

☆ ترجمہ: ''میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور خوبیوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔''

ایمانِ مُفَصَّل

📖 اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ (۳) مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔ (۴)

☆ ترجمہ: ''میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔''

سبق	مدت						دستخط معلم		دستخط سرپرست	
سبق: ۱	پہلے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				
سبق: ۲	دوسرے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۳ اسمائے حسنیٰ

گزشتہ سال کا دور

📖 **اسمائے حسنیٰ:** اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ''اسمائے حسنیٰ'' کہتے ہیں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

📖 ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''[۵]

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

📖 هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ
سب پر مہربان	بہت مہربان	حقیقی بادشاہ	ہر عیب سے پاک	سلامت رکھنے والا
اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
امن دینے والا	نگہبانی کرنے والا	سب پر غالب	خرابی درست کرنے والا	بہت بڑائی والا
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
پیدا کرنے والا	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	صورت بنانے والا	گناہوں کو ہر وقت بہت زیادہ بخشنے والا	بہت غلبے والا
		اَلْوَهَّابُ		
		سب کچھ عطا کرنے والا		

سبق: ۳	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۴ اس سال کے اسباق

اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ
بہت روزی دینے والا	بڑا فیصلہ کرنے والا	بہت جاننے والا	روزی تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
فراخی کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ
ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا	اٹل فیصلہ کرنے والا
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ
صحیح انصاف کرنے والا	بھیدوں کا جاننے والا	پوری طرح خبر رکھنے والا	بردبار

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۵

اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
عظمت والا	خوب گناہ بخشنے والا	تھوڑے پر بہت دینے والا	بلند مرتبے والا
اَلْكَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ
بہت بڑا	حفاظت کرنے والا	خوراکیں پیدا کرنے والا	حساب لینے والا
اَلْجَلِیْلُ	اَلْكَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
بڑی شان والا	بے مانگے عطا کرنے والا	بڑا نگہبان	دعا قبول کرنے والا

ہدایات برائے استاذ!

استاذ محترم: ① بیت العلم ٹرسٹ کی شائع کردہ کتاب ''شرح اسمائے حسنیٰ'' کا مطالعہ کر کے بچوں کو اللہ تعالیٰ کے ناموں کی بہترین تشریح بتائیں اور واقعات سنائیں ② اسمائے حسنیٰ کے ذریعے بچوں کا دینی ذہن بنائیں اور کوشش کریں کہ بچوں کے دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے بھر جائیں ③ اللہ تعالیٰ کی ذات عالی سے ہونے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر نہ ہونے کو بیان کریں ④ اسمائے حسنیٰ زبانی یاد کروائیں۔

سبق: ۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق:۶ قرآنِ کریم

- قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہے، اس کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں ہوگی۔
- قرآن کریم ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔
- قرآن کریم نازل ہونے کے بعد پچھلی تمام آسمانی کتابیں قابلِ عمل نہیں رہیں۔
- اب قیامت تک صرف قرآن کریم ہی لوگوں کی راہ نمائی اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔
- قرآن کریم کسی خاص قوم یا کسی خاص ملک کے رہنے والوں کے لیے نازل نہیں ہوا بل کہ دنیا کے تمام انسانوں کو جنت کا راستہ دکھانے کے لیے نازل ہوا ہے۔
- قرآن کریم کے علاوہ دوسری تمام کتابوں کو گم راہ لوگوں نے تبدیل کر دیا ہے، جب کہ قرآن کریم کو قیامت تک کوئی نہیں بدل سکتا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

☆ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ○ (۶)

☆ ترجمہ: ''حقیقت یہ ہے کہ یہ ذکر (یعنی قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے، اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

☆ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم جیسے نازل ہوا تھا ویسے ہی آج بھی موجود ہے۔

☆ قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے۔

☆ قرآن کریم کو ہم شروع سے آخر تک یاد کر سکتے ہیں۔

📖 جو شخص قرآن کریم حفظ کرے اور اس کے حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام (یعنی اس میں بتائی گئی باتوں پر عمل کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کریں گے جن پر دوزخ واجب ہو چکی ہوگی۔ (۷)

☆ اس لیے ہم خوب شوق کے ساتھ قرآن کریم حفظ کریں اور ساتھ ہی یہ عزم کرلیں کہ قرآن کریم کے تمام احکامات کے مطابق زندگی گزاریں گے۔

☆ جن باتوں پر قرآن کریم نے عمل کرنے کا حکم دیا ہے ان پر عمل کریں گے۔ جیسے: نماز پڑھنا، زکوۃ دینا، روزہ رکھنا، حج کرنا وغیرہ۔

☆ جن باتوں سے قرآن کریم نے ہمیں منع کیا ہے ان سے بچیں گے۔ جیسے: شرک کرنا، جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، دھوکہ دینا وغیرہ۔

سبق: ۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق:۷ رسالت نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیا علیہم السلام کے سردار ہیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں میں سب سے زیادہ علم دیا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو سیدھی راہ بتلانے کے لیے بھیجا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیتے اور بری باتوں سے روکتے تھے۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی کو کسی خاص قوم یا ملک یا مخصوص زمانے کے لیے بھیجا گیا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے۔
- اب صرف اور صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے بتائے ہوئے احکام اور طریقوں پر عمل کرنے میں ہر انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

☆ اس لیے ہمیں چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی ان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

سبق:۷	ساتویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۸ ختم نبوت

📖 اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔

📖 اب قیامت تک اور کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اسی خصوصیت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب "خَاتَمُ النَّبِيِّنَ" (نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے) ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ [۸]

☆ ترجمہ: "(مسلمانو!) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔"

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ" [۹]

📖 ترجمہ: "میں تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل فرما دیا۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے نہایت عالی شان اور خوب صورت عمارت بنائی، لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی، جس کی وجہ سے وہ عمارت نامکمل تھی، پھر جب اس میں آخری اینٹ لگ گئی تو عمارت نہ صرف مکمل ہوگئی بل کہ وہ اپنے حسن میں انتہا کو پہنچ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال اسی اینٹ کی سی ہے۔ [۱۰]

سبق: ۸	آٹھویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۹ ختم نبوت کا تقاضا

☆ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کامل شریعت عطا فرمائی اور ایک ایسی کتاب دی جو قیامت تک کے لوگوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے کافی ہے۔

☆ اب قیامت تک صرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور شریعت ہی باقی رہے گی۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بنی اسرائیل کی رہ نمائی انبیا (علیہم الصلاۃ والسلام) کیا کرتے تھے۔ جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا اس کی جگہ لے لیتا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''[۱۱]

📖 یہی وجہ ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کیا جنھوں نے نبوت کا دعویٰ کیا۔

📖 اگر کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کرے تو وہ بالکل جھوٹا اور کافر ہے۔[۱۲]

☆ ختم نبوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے نبیوں والی محنت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے (یعنی ہمارے) سپرد فرمائی ہے۔

☆ لہٰذا اب قیامت تک آنے والے تمام انسانوں تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پہنچانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

☆ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں امت محمدیہ کو ''بہترین امت'' کہا ہے۔

☆ ہمیں چاہیے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور اس ذمہ داری کو فکر مندی کے ساتھ ادا کریں۔

سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۱۰ قیامت کی نشانیاں اور حالات

- جس دن تمام آدمی اور جان دار مرجائیں گے، تمام زمین و آسمان ٹوٹ پھوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور تمام دنیا ختم ہوجائے گی، وہ ''قیامت'' کا دن ہوگا۔
- قیامت کا دن متعین ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو اس کا علم نہیں ہے۔

☆ قیامت کی کچھ نشانیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتادی ہیں۔ یہ سب نشانیاں ضرور پوری ہونے والی ہیں۔ قیامت کی چند نشانیاں یہ ہیں:

- قرآن مجید آسمان پر اٹھالیا جائے گا۔ (۱۳)
- جھوٹ بولنا عام ہوجائے گا۔ (۱۴)
- شرم وحیا ختم ہوجائے گی۔ (۱۵)
- قتل عام ہوجائے گا۔ (۱۶)
- سورج مغرب سے نکلے گا۔ (۱۷)
- تھوڑے دنوں میں سارے مسلمان مرجائیں گے۔ پوری دنیا کافروں سے بھر جائے گی۔ (۱۸)

☆ جب قیامت کی ساری نشانیاں پوری ہوجائیں گی تو قیامت آجائے گی۔

☆ حضرت اسرافیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے، اس کی آواز اس قدر ڈراونی اور سخت ہوگی کہ اس سے سب مرجائیں گے اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہوجائے گی۔

سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

عبادات

📖 **عبادات:** جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انھیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

سبق:۱ استنجا کا بیان

📖 **استنجا:** پاخانہ، پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی شرم گاہ (پاخانہ، پیشاب کی جگہ) پر لگی رہ جاتی ہے اس سے پاک وصاف ہونے کو ''استنجا'' کہتے ہیں۔

☆ **استنجا کا طریقہ:** پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے الٹے ہاتھ سے پیشاب کی جگہ صاف کر کے پانی سے دھونا، پاخانہ کرنے کے بعد مٹی کے تین ڈھیلوں یا ٹشو پیپر سے اس جگہ کو الٹے ہاتھ سے صاف کر کے پانی سے دھونا۔

☆ ڈھیلے اور پانی دونوں کا استعمال کرنا اچھا ہے اور اگر صرف پانی استعمال کیا جائے تب بھی کافی ہے۔

وضو کے احکام

☆ وضو کے فرائض اور نواقض آپ ''حصہ اول'' میں پڑھ چکے ہیں۔ وضو میں کوئی واجب نہیں ہے۔

☆ اس حصے میں وضو کی سنتیں اور مستحبات ذکر کیے جائیں گے۔

📖 **وضو کی سنتیں:** وضو میں تیرہ (۱۳) سنتیں ہیں:

📖 (۱) وضو کی نیت کرنا۔

📖 (۲) وضو شروع کرنے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھنا۔

- ۳ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا۔
- ۴ تین بار کلی کرنا۔
- ۵ مسواک کرنا (اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا)۔
- ۶ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔
- ۷ ڈاڑھی کا خلال کرنا۔
- ۸ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔
- ۹ ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرنا۔
- ۱۰ کانوں کا مسح کرنا۔
- ۱۱ ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا۔
- ۱۲ ترتیب سے وضو کرنا۔
- ۱۳ پے در پے وضو کرنا، یعنی ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھولینا۔

وضو کے مستحبات

وضو میں پانچ مستحب ہیں:

- ☆ ۱ پاک اور اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔
- ☆ ۲ قبلہ کی طرف منہ کر کے وضو کرنا۔
- ☆ ۳ دائیں طرف سے شروع کرنا۔
- ☆ ۴ گردن کا مسح کرنا۔
- ☆ ۵ وضو کرتے ہوئے کسی دوسرے سے مدد نہ لینا۔

سبق : ۱	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۲ اذان واقامت کا جواب

☆ اذان اور اقامت کے کلمات آپ ''حصہ اول'' میں پڑھ چکے ہیں، اذان واقامت کا جواب اس طرح دیں۔

📖 جب اذان سنیں تو وہی الفاظ دہرائیں جو موذن کہتا ہے، البتہ ''حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ'' اور ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' کہیں۔ [۱]

📖 فجر کی اذان میں ''اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے جواب میں ''صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ'' کہیں۔ [۲]

📖 اقامت کا جواب اذان کے جواب کی طرح ہے۔

📖 ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' کے جواب میں ''اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا'' کہیں۔ [۳]

نماز کے واجبات

☆ نماز کے فرائض آپ ''حصہ اول'' میں پڑھ چکے ہیں۔

☆ اس حصے میں نماز کے واجبات، نماز کی سنتیں، نماز کے مستحبات، نماز کے مفسدات وغیرہ ذکر کیے جائیں گے۔

📖 وہ اعمال جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے انھیں ''نماز کے واجبات'' کہتے ہیں۔

☆ فرض اور واجب میں یہ فرق ہے کہ اگر فرض چھوٹ جائے تو نماز ہر صورت میں دوبارہ پڑھنی پڑے گی جب کہ واجب اگر بھول سے رہ جائے تو سجدۂ سہو ادا کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے، اگر سجدۂ سہو نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

☆ اگر کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

سبق: ۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۳

نماز کے چودہ (۱۴) واجبات ہیں:

① فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مخصوص کرنا۔

② فرض نماز کی پہلی اور دوسری رکعت اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

③ فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا یا کم از کم ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

④ سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔

⑤ نماز کے ارکان میں ترتیب قائم رکھنا۔

⑥ قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔

⑦ جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

⑧ تعدیلِ ارکان یعنی نماز کے تمام ارکان کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔

⑨ قعدۂ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعات والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔

⑩ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔

⑪ امام کا فجر، مغرب، عشا، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کی وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا، ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا۔

⑫ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ" سے نماز ختم کرنا۔

⑬ وتر کی تیسری رکعت میں قراءت کے بعد تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔

⑭ دونوں عیدوں کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

سبق: ۴ نماز کی سنتیں

نماز کی سنتیں: وہ اعمال جو نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں لیکن ان کا درجہ فرض اور واجب سے کم ہے انھیں "نماز کی سنتیں" کہتے ہیں۔

☆ اگر نماز کی کوئی سنت رہ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے البتہ جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ ہے اور ثواب میں بھی کمی ہوجاتی ہے اس لیے نماز میں سنتوں کا بھی اہتمام کیا جائے۔

☆ نماز میں اکیس سنتیں ہیں:

☆ ① تکبیرِ تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔

☆ ② تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔

☆ ③ تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔

☆ ④ سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر ناف کے نیچے باندھنا۔

☆ ⑤ امام کا تمام تکبیروں کو بقدرِ ضرورت بلند آواز سے کہنا۔

☆ ⑥ ثنا پڑھنا۔

سبق: ۳	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

☆ ⑦ تَعَوُّذ یعنی "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" پڑھنا۔

☆ ⑧ تَسْمِیَہ یعنی "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" پڑھنا۔

☆ ⑨ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

☆ ⑩ سورۂ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔

☆ ⑪ ثَنَا، تَعَوُّذ، تَسْمِیَہ اور آمین کو آہستہ پڑھنا۔

☆ ⑫ سنت کے موافق قرأت کرنا۔

☆ ⑬ رکوع اور سجدے میں تین تین مرتبہ تسبیح پڑھنا۔

☆ ⑭ رکوع میں سر اور کمر کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑنا۔

☆ ⑮ قومہ میں (یعنی رکوع سے اٹھتے وقت) امام "سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ" کہے، مقتدی "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ" کہے اور منفرد یعنی اکیلے نماز پڑھنے والا دونوں کہے۔

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۵

☆ (۱۶) سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھانا۔

☆ (۱۷) جلسے اور قعدے میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔

☆ (۱۸) تشہد میں ''اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ'' پر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھانا اور ''اِلَّا اللّٰہُ'' پر جھکا دینا۔

☆ (۱۹) قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔

☆ (۲۰) درود کے بعد دُعا پڑھنا۔

☆ (۲۱) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

نماز کے مستحبات

📖 **نماز کے مستحبات:** وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے، انھیں ''نماز کے مستحبات'' کہتے ہیں۔

☆ نماز میں پانچ مستحب ہیں:

☆ (۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکالنا۔

☆ ② رکوع سجدہ میں اکیلے نماز پڑھنے والے کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔

☆ ③ تکبیر تحریمہ کہتے وقت اور کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر، رکوع میں قدموں پر، سجدے میں ناک پر، جلسے اور قعدے میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔

☆ ④ جتنا ہو سکے کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

☆ ⑤ جمائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔

ہدایات برائے استاذ!

✵ استاذ محترم: سبق:۶ سے متعلق درج ذیل باتیں بچوں کو سمجھائیں:

① نماز فاسد ہونے کے لیے ایک رکن کی مقدار سے مراد اتنا وقت ہے جتنی دیر میں تین مرتبہ "سبحان اللہ" کہا جا سکے۔

② ستر سے مراد جسم کا وہ حصہ ہے جس کا چھپانا ضروری (فرض) ہے۔ مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے، جب کہ عورت کا ستر سر سے لے کر پاؤں تک ہے (سر کے بال اور ٹخنے بھی اس میں شامل ہیں)

③ ستر کھلنے سے مراد پورا ستر کھلنا نہیں، بل کہ چھپے ہوئے اعضاء میں سے کسی ایک عضو کا چوتھائی حصہ ہے جیسے: ران (گھٹنے سمیت) ایک عضو ہے یا عورت کے لیے بازو ایک عضو ہے۔ اگر اس کا چوتھائی حصہ نماز میں ظاہر ہو گیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۶　　نماز کے مفسدات

📖 **نماز کے مفسدات:** وہ چیزیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے۔ انھیں "نماز کے مفسدات" کہتے ہیں۔

☆ نماز کے مفسدات یہ ہیں:

📖 ① نماز میں بولنا، چاہے جان بوجھ کر ہو یا بھولے سے۔

📖 ② سلام کرنا یا کوئی اور لفظ کہہ دینا۔

📖 ③ سلام کا جواب دینا۔

📖 ④ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

📖 ⑤ کسی اچھی خبر پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" یا بری خبر پر "اِنَّا لِلّٰہِ" یا عجیب خبر پر "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہنا۔

📖 ⑥ بیماری، درد یا رنج کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کہنا۔

📖 ⑦ درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں۔

📖 ⑧ قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا۔

📖 ⑨ قرآن کریم پڑھنے میں سخت غلطی کرنا۔

📖 ⑩ اپنے امام کے علاوہ کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔

📖 ⑪ امام کا اپنے مقتدی کے علاوہ کسی اور سے لقمہ لینا۔

📖 ⑫ عمل کثیر، یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا۔

(۱۳) کھانا پینا۔

(۱۴) سینے کا قبلے سے پھر جانا۔

(۱۵) ایک رکن کی مقدار ستر کھل جانا۔

(۱۶) نمازی کا دو صفوں کے برابر چلنا۔

(۱۷) مقتدی کا امام سے آگے بڑھ جانا۔

(۱۸) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

(۱۹) چھینکنے والے کو "یَرْحَمُكَ اللّٰہُ" یا امام کے علاوہ کسی اور کی دعا پر آمین کہنا۔

سبق: ۷ نماز کے مکروہات

نماز کے مکروہات: وہ چیزیں جن سے نماز کا ثواب کم ہوجاتا ہے اور گناہ ہوتا ہے۔ انھیں "نماز کے مکروہات" کہتے ہیں۔

☆ نماز کے مکروہات یہ ہیں:

☆ (۱) کپڑے کو لٹکانا مثلاً: سر پر رومال ڈال کر اس کے دونوں کنارے لٹکا دینا۔

☆ (۲) کپڑوں کو مٹی وغیرہ سے بچانے کے لیے سمیٹنا۔

(۳) اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔

سبق: ۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

☆ ④ معمولی کپڑوں (جن کو پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا) میں نماز پڑھنا۔

📖 ⑤ سستی اور لاپرواہی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔

☆ ⑥ پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔

📖 ⑦ انگلیاں چٹخانا۔

📖 ⑧ مردوں کا سجدہ میں کلائیاں زمین پر بچھانا۔

📖 ⑨ مردوں کا سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے ملانا۔

☆ ⑩ کسی ایسے آدمی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔

☆ ⑪ اگلی صف میں خالی جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا۔

📖 ⑫ جان دار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔

☆ ⑬ جہاں پر کسی جان دار کی تصویر ہو اس کے دائیں بائیں یا اس کے سامنے نماز پڑھنا۔

☆ ⑭ آیتوں یا تسبیحات کو انگلیوں پر گننا۔

☆ ⑮ جمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔

☆ ⑯ بغیر وجہ کے آنکھوں کو بند کرنا۔

📖 ⑰ قبلہ کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے ادھر ادھر دیکھنا۔

☆ ⑱ سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۸ نماز کے اوقات

☆ نماز ادا کرنے کی ایک شرط یہ ہے کہ شریعت میں جو وقت جس نماز کے لیے مقرر ہے وہ اسی وقت میں پڑھی جائے۔

📖 وقت داخل ہونے سے پہلے نماز پڑھی تو نماز بالکل درست نہ ہوگی اور وقت ختم ہونے کے بعد پڑھنے سے نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ قضا ہوگی۔

☆ دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشا۔

☆ ① **فجر کی نماز:** جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ ② **ظہر کی نماز:** جو دوپہر کے وقت سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ ③ **عصر کی نماز:** جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ ④ **مغرب کی نماز:** جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ ⑤ **عشاء کی نماز:** جو سورج چھپنے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے۔

نماز کے مکروہ اوقات

📖 تین اوقات ایسے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے۔

📖 ۱ **طلوعِ آفتاب:** سورج نکلنے کے وقت سے اُس کی روشنی تیز ہونے تک۔

📖 ۲ **زوال:** سورج کے آسمان میں بالکل بیچ میں ہونے کے وقت یہاں تک کہ ڈھل جائے۔

📖 ۳ **غروبِ آفتاب:** سورج غروب ہونے کے وقت البتہ اس دن کی عصر کی نماز اگر نہ پڑھی ہو تو وہ پڑھ سکتے ہیں۔

☆ ان تین اوقات کے علاوہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے، فرض نماز پڑھ سکتے ہیں۔

📖 ۱ صبح صادق کے بعد سے فجر کی نماز سے پہلے تک (فجر کی دو رکعت سنت کے علاوہ)۔

📖 ۲ فجر کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک۔

📖 ۳ عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے تک۔

سبق: ۸	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۹ نمازِ جنازہ کا بیان

📖 نمازِ جنازہ میں دو فرض ہیں:

① چار مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہنا۔ ② قیام کرنا یعنی کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا۔

📖 نمازِ جنازہ میں تین سنتیں ہیں:

① اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا۔ ② نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔ ③ میت کے لیے دعا کرنا۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ

☆ میت کو آگے رکھ کر امام اس کے سینے کے سامنے کھڑا ہو اور تمام لوگ میت کے حق میں مغفرت کی دعا کرنے کے لیے نمازِ جنازہ پڑھنے کی نیت کریں۔

☆ نیت کرنے کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہیں اور ہاتھ باندھ لیں، پھر ثنا یعنی سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ پوری پڑھیں۔

☆ پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے دوسری مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہہ کر درود پڑھیں اور بہتر یہ ہے کہ جو درود نماز میں پڑھا جاتا ہے وہ پڑھیں۔

☆ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تیسری مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہہ کر اگر جنازہ بالغ مرد یا عورت کا ہو تو یہ دعا پڑھیں:

📖 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ [۴]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو، ہمارے موجود لوگوں کو اور

ہمارے غیر موجود لوگوں کو، اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اُسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے اسے ایمان پر موت دے۔''

☆ جس کو یہ دعا یاد نہ ہو وہ کوئی اور دعا پڑھے، پھر چوتھی مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہہ کر پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں۔

سبق: ۱۰

☆ اگر میت نابالغ لڑکے کی ہو تو یہ دعا پڑھیں:

📖 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا(۵)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! اس بچہ کو تو ہمارے لیے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور ثواب کا باعث اور ذخیرہ بنا اور سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا ہوا بنا۔''

اگر میت نابالغ لڑکی کی ہو تو یہ دعا پڑھیں:

📖 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لیے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لیے ثواب کا باعث اور ذخیرہ بنا اور سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی ہوئی بنا۔

سبق	مدت									
سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				
سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

سبق:۱ گزشتہ سال کا دور

①

بھائی چارگی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ"[1]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔"

ہدایت برائے اساتذہ/معلمات

اس سال کے نصاب میں گزشتہ سال کی احادیث بھی یاد کرانی ہیں تا کہ طلبا چار سال میں چالیس (۴۰) احادیث اول سے آخر تک یاد کرلیں۔

②

سلام پھیلانا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَفْشُوا السَّلَامَ" (۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سلام کو عام کرو۔"

③

غصے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"لَا تَغْضَبْ" (۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"غصہ مت کیا کرو۔"

④

صحیح رکوع وسجدہ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ" (۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔"

⑤

کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"لَا آكُلُ مُتَّكِئًا" (۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔"

⑥

روزے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ" (۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روزہ ڈھال ہے۔"

⑦

کنجوسی کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اِتَّقُوا الشُّحَّ" (۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کنجوسی سے بچو۔"

⑧
صلہ رحمی کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"صِلُوا الْاَرْحَامَ"(۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رشتہ داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔"

⑨
مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ"(۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔"

⑩
ظلم کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"اِتَّقُوا الظُّلْمَ"(۱۰)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ظلم کرنے سے بچو۔"

سبق: ۱	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

اس سال کے اسباق

سبق: ۲

(۱۱)

ختمِ نبوت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ"(۱۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

(۱۲)

قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ"(۱۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے۔"

سبق: ۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۳

(۱۳)

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''لَا تَبُلْ قَآئِمًا''(۱۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔''

(۱۴)

جھکتا تولنا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''زِنْ وَارْجِحْ''(۱۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تول اور جھکتا تول۔''

⑮

زبان کی حفاظت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ''(۱۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔''

⑯

سبق: ۴ چغل خوری کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ''(۱۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

سبق: ۳	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

(۱۷)

وضو کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃٌ بِغَیْرِ طُھُوْرٍ"(۱۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔"

(۱۸)

رحم کرنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ"(۱۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو (دوسروں پر) رحم نہ کرے اس پر رحم نہیں کیا جاتا (اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتے)۔"

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۵

(۱۹)

مسلمانوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُہٗ کُفْرٌ''[۱۹]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مسلمان کو گالی دینا فسق (گناہ) ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔''

(۲۰)

ستر چھپانے کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''لَا تُبْرِزْ فَخِذَکَ''[۲۰]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اپنی ران کو کھلا نہ رکھو۔''

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو "اذکار" کہتے ہیں۔

سبق:۶ گزشتہ سال کا دور

①

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۱)

☆ ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

②

نیچے اترتے ہوئے کہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۲)

☆ ترجمہ: "اللہ کی ذات پاک ہے۔"

ہدایت برائے اساتذہ/معلمات

اس سال کا نصاب "مسنون دعائیں" شروع کرنے سے پہلے گزشتہ سال کے اسباق (مسنون اذکار و دعائیں) کی دہرائی کرائیں تاکہ طلبا کو یہ یاد رہیں۔

③

کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (۳)

☆ ترجمہ: ''جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔''

④

جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (۴)

☆ ترجمہ: ''اگر اللہ نے چاہا۔''

⑤

کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (۵)

☆ ترجمہ: ''ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

⑥

کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (۶)

☆ ترجمہ: ''اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔''

مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ''مسنون دعائیں'' کہتے ہیں۔

(۱)

کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَبَرَکَةِ اللّٰہِ (۷)

☆ ترجمہ: ''میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔''

(۲)

کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ (۸)

☆ ترجمہ: ''شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔''

(۳)

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ (۹)

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔''

④

دودھ پینے کے بعد کی دعا

📖 اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (۱۰)

☆ ترجمہ: ’’اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔‘‘

⑤

سوتے وقت کی دعا

📖 اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى (۱۱)

☆ ترجمہ: ’’اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔‘‘

⑥

سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا

📖 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (۱۲)

☆ ترجمہ: ’’تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔‘‘

⑦

علم میں اضافے کی دعا

📖 رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ (۱۳)

☆ ترجمہ: ’’اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔‘‘

(۸)

افطار کی دعا

📖 اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ (۱۴)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا اور تیرے ہی دیے ہوئے رزق سے افطار کیا۔''

(۹)

وضو کے درمیان کی دعا

📖 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (۱۵)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔''

(۱۰)

وضو کے بعد کی دعا

📖 اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ (۱۶)

☆ ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔''

سبق: ۶	پچھلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

اس سال کے اسباق

سبق: ۷

⑪

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (۱۷)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

⑫

مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (۱۸)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۸

(۱۳)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا [۱۹]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں آپ سے (گھر کے) اندر داخل ہونے اور (گھر سے) باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم اندر داخل ہوئے، اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔''

(۱۴)

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ [۲۰]

☆ ترجمہ: ''اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلا)، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔''

(۱۵)

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ [۲۱]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں ناپاک جنوں (مذکر و مؤنث) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

سبق: ۹

(۱۶)

بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ [۲۲]

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔''

سبق: ۸	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

(١٧)

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (٢٣) اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (٢٤)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! اے اس دعوت کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود تک پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔''

سبق: ١٠

(١٨)

صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (٢٥)

☆ ترجمہ: ''میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔''

سبق: ٩	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	١	٢	٣	٤	٥	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		٦	٧	٨	٩	١٠				

۱۹

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۲۶)

☆ ترجمہ: ''شروع اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اچھی طرح جاننے والا ہے۔''

صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ (۲۷)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجیے۔''

سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سیرت

📖 **سیرت:** ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

سبق: ١ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن عرب کا مشہور شہر مکہ مکرمہ ہے۔

☆ مکہ مکرمہ دنیا کا سب سے پرانا اور مقدس شہر ہے۔ اس کے بہت سے نام ہیں۔

📖 اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مکہ مکرمہ کے پانچ نام ذکر فرمائے ہیں:

(١) مَكَّة[١] (٢) بَكَّة[٢] (٣) اُمُّ الْقُرٰى[٣] (٤) قَرْيَة[٤] (٥) اَلْبَلَد۔[٥]

☆ اللہ تعالیٰ نے اس شہر کو امن والا بنایا ہے، اس کی ہر چیز کو امن وامان حاصل ہے۔

☆ اسی شہر میں اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جسے "خانۂ کعبہ" کہتے ہیں۔

☆ پوری دنیا کے مسلمان خانۂ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔

خانۂ کعبہ کی تعمیر:

📖 خانۂ کعبہ کی تعمیر کئی مرتبہ ہوئی۔ ان میں مشہور پانچ ہیں:

(١) پہلی مرتبہ حضرت آدم علیہ السلام نے تعمیر کی۔

(٢) دوسری مرتبہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے تعمیر کی۔

③ تیسری مرتبہ قریش نے دورِ جاہلیت میں تعمیر کی۔

④ چوتھی مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے تعمیر کی۔

⑤ پانچویں مرتبہ حجاج بن یوسف نے تعمیر کی۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمدہ اخلاق

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت اچھے اور عمدہ اخلاق والے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت امانت دار تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت طاقت ور اور محنتی تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بڑے ہی مہمان نواز تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کمزوروں اور غریبوں کی مدد کیا کرتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مظلوموں کی حمایت کرتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظالموں کو ظلم سے روکتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچپن ہی سے ہر برے کام سے بچتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتے تھے۔

☆ اسی وجہ سے عرب کے تمام لوگ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور احترام کیا کرتے تھے۔

سبق: ۱	پہلے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۲ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسنِ تدبیر کا ایک واقعہ

☆ ایک مرتبہ مکہ والوں نے خانہ کعبہ نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا۔

☆ خانہ کعبہ کی تعمیر کو ہر شخص اپنی سعادت سمجھتا تھا۔ چناں چہ سب نے مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر میں حصہ لیا، سارے کام خوش اسلوبی سے انجام پا گئے، لیکن جب حجر اسود کو خانہ کعبہ میں لگانے کا وقت آیا تو سخت اختلاف پیدا ہوا۔

☆ حجر اسود ایک جنتی پتھر ہے جو خانہ کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔

☆ اسلام سے پہلے بھی مکہ والے حجر اسود کی تعظیم کیا کرتے تھے، اس لیے ہر قبیلے اور ہر شخص کی خواہش تھی کہ وہ اس مقدس پتھر کو لگانے کی سعادت حاصل کرے۔

☆ یہ اختلاف اتنا بڑھ گیا کہ لڑائی کی نوبت آ گئی۔ قریب تھا کہ تلواریں چل جاتیں، لیکن قوم کے کچھ سمجھ دار لوگوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ''جو شخص کل صبح سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہوگا وہ اس جھگڑے کا فیصلہ کرے گا۔''

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ اگلے دن سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام میں داخل ہوئے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر سب بول اٹھے ''صادق آ گئے، امین آ گئے ہم ان کے فیصلے پر راضی رہیں گے۔''

☆ اس موقعے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عجیب فیصلہ یہ فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کو ایک چادر پر رکھ دیا اور پھر فرمایا:

☆ ''ہر قبیلے کا ایک آدمی چادر کا ایک کونہ پکڑ لے۔''

☆ سب نے اس فیصلے کو بہت پسند کیا۔ چناں چہ اسی طرح کیا گیا۔ وہ لوگ اس چادر کو اٹھا کر اس مقام تک لے آئے جہاں ''حجر اسود'' لگانا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ''حجر اسود'' کو اس جگہ لگا دیا۔

☆ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر سے آپس کی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی

☆ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ کے ایک شریف خاندان کی بہت نیک خاتون تھیں۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور امانت داری کو دیکھ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نکاح کا پیغام بھیجا۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیغام کو قبول فرمالیا۔

☆ جب تک حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زندہ رہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی اور سے نکاح نہیں کیا۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بیٹے تھے:

(۱) عبداللہ رضی اللہ عنہ (۲) قاسم رضی اللہ عنہ (۳) ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں:

(۱) زینب رضی اللہ عنہا (۲) رقیہ رضی اللہ عنہا (۳) ام کلثوم رضی اللہ عنہا (۴) فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

سبق:۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۳ نبوت

☆ مکہ کے قریب ایک پہاڑ ہے جس میں "حِرَا" نام کا ایک غار ہے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت ملنے سے پہلے "غارحرا" میں کئی کئی دن تک عبادت اور دعا کیا کرتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن "غارحرا" میں تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو "سُوْرَۃُ الْعَلَق" کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھائیں۔

☆ اس واقعے کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ اور بے چینی ہونے لگی۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے چین ہوکر گھر تشریف لے گئے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی اور اپنے چچازاد بھائی "ورقہ بن نوفل" کے پاس لے گئیں جو تورات وانجیل کے بڑے عالم تھے۔

☆ ورقہ بن نوفل نے سارا قصہ سن کر کہا: "یہ وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا" اور انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ہونے کی مبارک باد دی۔

تبلیغِ اسلام کا آغاز

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد توحید ورسالت کی دعوت دینا شروع کردی کہ اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔

☆ ملک عرب کے اس کفر و شرک کے ماحول میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع شروع میں لوگوں کو ایک ایک کرکے اسلام کی دعوت دی اس طرح تبلیغِ اسلام کا آغاز ہوا۔

📖 مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

📖 عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کیا۔

📖 بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

اسلام کی دعوت

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سال تک خفیہ طور پر لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

📖 اس عرصہ میں تقریباً چالیس (۴۰) لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

📖 اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اب کھلم کھلا اسلام کی دعوت دیں۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب صفا پہاڑی پر چڑھ کر قریش کے تمام قبیلوں کو آواز دی اور سب کو جمع کرکے اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام ان کو سنایا:

📖 ''اے لوگو! کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھ لو، کامیاب ہو جاؤ گے۔''

☆ اس طرح ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی نبوت کا کھلم کھلا اعلان فرمادیا۔

سبق:۳۰	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۴ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا ردِّ عمل

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسلام کی کھلم کھلا دعوت دینا شروع کی تو مکہ مکرمہ کے کافروں کو بہت برا لگا اور وہ آپ کے دشمن ہو گئے۔

☆ سب کافر جمع ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب کے پاس آئے اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت کی۔

☆ ابو طالب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے کی بجائے حمایت کا اعلان کر دیا اور کہا:

☆ ''جب تک میں زندہ رہوں گا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔''

☆ ابو طالب سے مایوس ہو کر کافروں نے مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑنا شروع کر دیے۔

☆ کفار سارے مسلمانوں کو ستاتے تھے......

☆ ان کے راستے میں کانٹے بچھاتے تھے......

☆ پتھروں سے مارتے تھے......

☆ رسی سے باندھ کر پتھریلی زمین پر کھینچتے تھے......

☆ گرم گرم ریت پر لٹا کر سینہ پر پتھر رکھ دیتے تھے اور طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم تکلیفیں برداشت کرتے تھے اور دین پر قائم رہتے تھے۔

ہجرتِ حبشہ

ہجرت: دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو "ہجرت" کہتے ہیں۔

☆ جب کفار نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کر دی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ جانے کی اجازت دے دی۔

☆ چناں چہ چند مسلمان مردوں اور عورتوں نے ملک حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

☆ حبشہ کا بادشاہ (نجاشی) بہت نیک دل انسان تھا جس کی وجہ سے مسلمان وہاں اطمینان سے رہنے لگے۔

☆ جب دشمنوں کو اس کی خبر ہوئی تو وہ برداشت نہ کر سکے اور بادشاہ کے دربار میں پہنچ کر مسلمانوں کی شکایت کی۔

☆ نجاشی نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا تو اس کے جواب میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ تقریر کی:

☆ "اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔"

☆ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسول بھیجا جس نے ہمیں سارے برے کاموں سے روک دیا اور ایک اللہ کی طرف بلایا۔

☆ ہم اس پر ایمان لے آئے، جس کی وجہ سے مکہ والے ہمارے دشمن ہو گئے۔"

☆ بادشاہ (نجاشی) حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا:

☆ "تم یہاں امن وامان کے ساتھ رہو" اور مسلمانوں کو کفارِ مکہ کے حوالہ کرنے سے انکار کر دیا۔

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۵ غم کا سال

📖 نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہربان چچا ابوطالب کا انتقال ہوگیا۔

📖 ابھی چچا کا غم تازہ ہی تھا کہ وفادار اور جاں نثار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بھی وفات ہوگئی۔

📖 ان دونوں واقعات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت صدمہ پہنچا اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔

☆ ابوطالب کی وفات کے بعد مکہ مکرمہ کے مشرکین نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بہت ستانا اور تکلیفیں پہنچانا شروع کردیں۔

طائف کا سفر

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کی مخالفت دیکھ کر طائف کے سفر کا ارادہ فرمایا۔

📖 طائف عرب کے ایک قدیم شہر کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً ۶۵ کلومیٹر دور ہے۔ یہاں قبیلہ بنوثقیف کے لوگ آباد تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے رئیسوں اور سرداروں کو دین حق کی دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔

☆ مگر افسوس کہ ان میں سے ایک نے بھی حق کی دعوت قبول نہیں کی اور اسی پر بس نہیں کیا بل کہ بازار کے شریر لڑکوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا تا کہ وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہیں اور پتھر ماریں۔

☆ چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں اس قدر زخمی ہو گئے کہ ان سے خون بہنے لگا۔

☆ اسی بے کسی کے عالم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے پوچھا:

☆ ''اے اللہ کے رسول! اگر آپ کا حکم ہو تو طائف والوں کو ان دو پہاڑوں کے درمیان کچل دیا جائے۔''

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

📖 ''نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ ان کی نسل میں کوئی اللہ تعالیٰ کا ماننے والا پیدا ہو۔''

معراج

☆ مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک انعام ہوا اور معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔

☆ ایک رات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر آرام فرمارہے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام آئے اور معراج کی خوش خبری سنائی۔

☆ ایک تیز رفتار سواری (جس کا نام براق تھا) پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے بیت المقدس آئے، پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کی اور جنت وجہنم کو دیکھا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔

☆ معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمازوں کا تحفہ ملا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہو کر واپس مکہ مکرمہ تشریف لائے۔

سبق:۵	پانچویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق ۶: مدینہ منورہ

- مدینہ منورہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے۔
- اس کا پرانا نام یثرب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام تبدیل فرما کر "مدینہ" رکھا۔
- مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ سے تقریباً تین سو میل کے فاصلے پر ہے۔
- اس کے بہت سے نام ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

① مَدِینَہ مُنَوَّرَۃ ② طَابَۃ ③ طَیِّبَۃ ④ مُحَرَّمَۃ ⑤ مَحفُوظَۃ ⑥ مُبَارَکَۃ۔

- مدینہ منورہ میں رہنے والے کچھ لوگ بت پرست اور کچھ یہودی تھے۔
- بت پرستوں کے دو بڑے خاندان "اَوس" اور "خَزرَج" تھے۔
- خزرج کے کچھ لوگ حج کے لیے مکہ مکرمہ آئے اور مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے۔ لہٰذا بہت سے آدمی مدینہ منورہ میں مسلمان ہو گئے۔

☆ یہ دیکھ کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کی اجازت دی۔

☆ اس کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

ہجرت

☆ مکہ مکرمہ میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور چند کمزور مسلمان باقی رہ گئے۔

☆ مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے ایک رات جمع ہوکر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنایا (نَعُوذُ بِاللّٰہِ)۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان کے برے ارادے کی خبر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ ہجرت کا ارادہ کیا۔ جب کہ کفار نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو گھیرا ہوا تھا۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لٹا دیا تا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رکھی ہوئی امانتیں لوگوں کو پہنچا دیں اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلنے لگے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے نکلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کفار کی طرف مٹی پھینکی جس کی وجہ سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھ سکے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دوست حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

سبق: ٦	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	١	٢	٣	٤	٥	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		٦	٧	٨	٩	١٠				

اسلامی معلومات

📖 **اسلامی معلومات:** دین اسلام کی باتوں کو "اسلامی معلومات" کہتے ہیں۔

سبق: ۷

☆ سوال: جنت کے پہرے دار فرشتے کا کیا نام ہے؟

📖 جواب: رِضْوَان۔

☆ سوال: جہنم کے پہرے دار فرشتے کا کیا نام ہے؟

📖 جواب: مَالِكٌ۔

☆ سوال: اعمال لکھنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

📖 جواب: كِرَامًا كَاتِبِيْن۔

☆ سوال: قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

📖 جواب: مُنْكَرْ نَكِيْر۔

☆ سوال: حضرت آدم علیہ السلام کی زبان کیا تھی؟

📖 جواب: سُریانی۔

☆ سوال: ''اَبُوْ الْبَشَر'' کس نبی کو کہا جاتا ہے؟

📖 جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو۔

☆ سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کتنے سال دعوت دی؟

📖 جواب: ساڑھے نوسو (۹۵۰) سال۔

☆ سوال: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر کون سا عذاب آیا تھا؟

📖 جواب: پانی کا عذاب۔

☆ سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو عذاب آنے سے پہلے کیا بنانے کا حکم دیا تھا؟

📖 جواب: کشتی بنانے کا حکم دیا تھا۔

☆ سوال: حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کس پہاڑ پر ٹھہری تھی؟

📖 جواب: جودی پہاڑ پر۔

☆ سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کہاں ہوئی؟

📖 جواب: فرعون کے محل میں۔

☆ سوال: فرعون کون تھا؟

📖 جواب: مصر کا ایک ظالم بادشاہ تھا۔

سبق:۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۸

☆ سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

📖 جواب: ”كَلِيْمُ اللهِ۔“

☆ سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ”كَلِيْمُ اللهِ“ کیوں کہا جاتا ہے؟

📖 جواب: اس لیے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے بات کی۔

☆ سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کس پہاڑ پر اللہ تعالیٰ سے بات کی؟

📖 جواب: طُورِ سَيْنَا پہاڑ پر۔

☆ سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کس قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجا؟

📖 جواب: بنی اسرائیل، فرعون اور اس کی قوم (قِبْط) کی طرف۔

☆ سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دو مشہور معجزے کیا ہیں؟

📖 جواب: عصا (لاٹھی) اور ید بیضاء (چمک دار ہاتھ)۔

☆ سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی کا کیا نام ہے؟

📖 جواب: حضرت ہارون علیہ السلام۔

☆ سوال: سمندر کے کنارے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کس سے ملاقات کی؟

📖 جواب: حضرت خضر علیہ السلام سے۔

☆ سوال: وہ کون سے نبی ہیں جنھوں نے دودھ پینے کے زمانے میں بات کی؟

📖 جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

☆ سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سب سے مشہور معجزہ کیا ہے؟

📖 جواب: اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرنا۔

☆ سوال: ''ہجرت'' کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب: دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ''ہجرت'' کہتے ہیں۔

☆ سوال: ہجری سال کب سے شروع ہوا؟

📖 جواب: جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی۔

☆ سوال: صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کتنی ہجرتیں کیں؟ اور کہاں کہاں کیں؟

📖 جواب: دو ہجرتیں کیں، حبشہ اور مدینہ منورہ کی طرف۔

☆ سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کس مہینے میں فرمائی؟

📖 جواب: ربیع الاول میں۔

سبق: ۸	آٹھویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۹

☆ سوال: ہجرت کے سفر میں کون سے صحابی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے؟

📖 جواب: حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

☆ سوال: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کے سفر میں ''غار ثور'' پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے کیا انتظام فرمایا؟

📖 جواب: اللہ تعالیٰ کے حکم سے مکڑی نے غار کے منہ پر جالا تن دیا اور کبوتری نے انڈے دے دیے۔

☆ سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار ثور میں کتنے دن رہے؟

📖 جواب: تین دن۔

☆ سوال: جس اونٹنی پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی اس کا نام کیا تھا؟

📖 جواب: قَصوَآء۔

☆ سوال: مدینہ منورہ میں آ کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے کس کے مہمان بنے؟

📖 جواب: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے۔

☆ سوال: ہجرت سے پہلے مدینہ منورہ کا کیا نام تھا؟

📖 جواب: یَثْرَب۔

☆ سوال: مدینہ منورہ میں کون سے دو مشہور قبیلے آباد تھے؟

📖 جواب: ''اَوس'' اور ''خَزْرَج''۔

☆ سوال: مکہ مکرمہ کب فتح ہوا؟

📖 جواب: سن ۸ ہجری میں۔

☆ سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد کتنے حج کیے؟

📖 جواب: ایک حج۔ (۱)

☆ سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد کتنے عمرے کیے؟

📖 جواب: چار عمرے۔

☆ سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قرآن میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

📖 جواب: چار مرتبہ۔

☆ سوال: خلفائے راشدین کن کو کہا جاتا ہے؟

📖 جواب: حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین کو۔

☆ سوال: صحابہ میں سب سے بڑا درجہ کس کا ہے؟

📖 جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا۔

☆ سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اسلام لانے سے پہلے کیا نام تھا؟

📖 جواب: عَبْدُ الْكَعْبَة ۔

☆ سوال: اسلام لانے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا کیا نام رکھا گیا؟

📖 جواب: عبداللہ۔

سبق:۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۱۰

☆ سوال: ”صدیق“ کس صحابی کا لقب ہے؟

📖 جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا۔

☆ سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کب خلیفہ بنائے گئے؟

📖 جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سن ۱۱ ہجری میں۔

☆ سوال: مسجد نبوی کے لیے جگہ کس نے خریدی؟

📖 جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

☆ سوال: سب سے پہلے امیر المومنین کس کو کہا گیا؟

📖 جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔

☆ سوال: مُرادِ رسول کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

📖 جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔

☆ سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کی رائے کے مطابق قرآن کریم کی کچھ آیتیں نازل ہوئیں؟

📖 جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

☆ سوال: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کون سی سورت پڑھ کر اسلام لائے؟

📖 جواب: سُورَۃ طٰہٰ۔

☆ سوال: مسلمانوں نے سب سے پہلے خانہ کعبہ میں کھلم کھلا نماز کب پڑھی؟

📖 جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے بعد۔

☆ سوال: بیت المقدس کن کے دور خلافت میں فتح ہوا؟

📖 جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں۔

☆ سوال: سلام کرنا سنت ہے، مگر سلام کے جواب کا کیا حکم ہے؟

📖 جواب: سلام کا جواب دینا واجب ہے۔

☆ سوال: جمعہ کی نماز سے پہلے کتنے خطبے پڑھے جاتے ہیں؟

📖 جواب: دو خطبے۔

☆ سوال: جمعہ کے دونوں خطبے سننے کا کیا حکم ہے؟

📖 جواب: جمعے کے دونوں خطبے سننا واجب ہے۔

☆ سوال: عیدین کی نماز میں خطبے کب پڑھے جاتے ہیں؟

📖 جواب: نماز کے بعد۔

☆ سوال: ''دعائے قنوت'' کون سی نماز میں پڑھی جاتی ہے؟

📖 جواب: وتر کی نماز میں۔

سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

بیان

📖 **بیان:** دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو "بیان" کہتے ہیں۔

ایمان کی محنت

📖 نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ.....اَمَّا بَعْدُ!

📖 اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہے کہ اُس نے ہم سب کو ایمان کی نعمت سے نوازا۔

📖 یہ بہت بڑی نعمت ہے، دنیا میں اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔

📖 پوری دنیا کا وجود ایمان والوں کی برکت سے ہے۔ جس دن زمین پر کوئی ایمان والا یعنی اللہ تعالیٰ کا نام لینے والا نہیں رہے گا، اس دن اللہ تعالیٰ پوری دنیا کو ختم کر دیں گے۔

📖 ایمان سیکھنے کی چیز ہے۔ جب ہم ایمان سیکھ لیں گے اور ایمان کی حقیقت دل میں اُتر جائے گی تو دین کا ہر عمل آسان ہو جائے گا اگر ایمان کمزور رہا تو دین کا ہر عمل مشکل معلوم ہوگا۔

📖 صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے تھے:

📖 ہم نے پہلے ایمان سیکھا پھر قرآن سیکھا۔ (۱)

📖 ایمان سیکھنے کے لیے جان و مال کی قربانی دینا ضروری ہے۔

📖 اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایمان سیکھنے کی محنت کے لیے قبول فرمائے۔ (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

نماز

📖 نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ.....اَمَّا بَعْدُ !

📖 اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ تمام عبادتوں میں سب سے بڑا درجہ نماز کا ہے۔ نماز میں انسان اللہ تعالیٰ سے بات کرتا ہے۔

📖 جب نمازی سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہے۔

📖 اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں کئی جگہ نماز کو قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔

📖 نماز اتنی اہم عبادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلا کر نماز کا حکم دیا۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وقت میں بھی نماز پڑھنے کا حکم دیتے رہے۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔"(۲)

📖 اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔

📖 لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ان کا خوب اہتمام کریں۔

📖 اللہ تعالیٰ ہم سب کو پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

دُعا

📖 دُعا: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو "دُعا" کہتے ہیں۔

📖 ① رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝(۳)

☆ ترجمہ: "اے ہمارے رب! تو نے ہمیں جو ہدایت عطا فرمائی ہے اس کے بعد ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ ہونے دے اور خاص اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ بے شک تیری اور صرف تیری ذات وہ ہے جو بے انتہا بخشش کی خوگر ہے۔"

📖 ② رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝(۴)

☆ ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر گزرے ہیں اور اگر آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم نامراد لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔"

📖 ③ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝(۵)

☆ ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہماری خاطر ہمارے گناہ بخش دیجیے، ہماری برائیوں کو ہم سے مٹا دیجیے اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر کے اپنے پاس بلائیے۔"

بیان و دعا	ہر مہینے میں بزم والے دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

اخلاق وآداب

📖 **اخلاق:** ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہییں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے پاک وصاف ہونا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انھیں ''اخلاق'' کہتے ہیں۔

📖 **آداب:** اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو ''آداب'' کہتے ہیں۔

سبق:۱ تلاوت کے آداب

☆ قرآن کریم کا ادب کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ یہاں چند آداب ذکر کیے جاتے ہیں۔ اگر ہم ان پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف متوجہ ہوگی۔

📖 قرآن کریم ہمیشہ وضو کر کے پڑھنا چاہیے۔

📖 قرآن کریم پاک اور صاف جگہ پر پڑھنا چاہیے۔

📖 قرآن کریم کو رحل یا تپائی یا کسی اونچی جگہ پر رکھ کر پڑھنا چاہیے۔

📖 تلاوت شروع کرنے سے پہلے ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھنی چاہیے۔

📖 قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر تجوید کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ اگر کوئی ضرورت پیش آجائے تو مناسب جگہ پر وقف کر کے قرآن کریم بند کر کے ضرورت پوری کرنی چاہیے۔

☆ ضرورت پوری کرنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کریں تو پھر سے تَعَوُّذ پڑھنی چاہیے۔

☆ اگر لوگ کام میں مشغول ہوں یا نماز پڑھ رہے ہوں تو قرآن کریم آہستہ آواز سے پڑھنا چاہیے۔

☆ اگر لوگ قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور سن رہے ہوں تو قرآن کریم بلند آواز سے پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم اچھی آواز کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم کی عظمت دل میں رکھنی چاہیے کہ یہ بہت ہی بلند مرتبہ کلام ہے۔

☆ جب کوئی دوسرا آدمی قرآن کریم پڑھ رہا ہو تو ادب سے خاموش ہو کر سننا چاہیے۔

📖 جہاں سجدے کی آیت آئے وہاں سجدہ ضرور کرنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم پڑھنے کے بعد جزدان میں لپیٹ کر رکھیں تاکہ گرد وغبار سے محفوظ رہے۔

☆ قرآن کریم اونچی جگہ پر رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہو۔

سبق: ۲ مسجد کے آداب

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زمین پر سب سے پسندیدہ جگہ مسجد ہے۔[۱]

☆ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے، اس کا ادب واحترام کرنا اور اسے صاف ستھرا رکھنا ہر مسلمان کے لیے لازمی ہے۔[۲]

☆ اپنے چپل جوتے مسجد سے باہر جھاڑ کر سلیقے سے جوڑ کر رکھیں۔

📖 جب مسجد میں داخل ہوں تو پہلے سیدھا پاؤں داخل کریں۔[۳]

📖 ''بِسۡمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللّٰهِ'' پڑھ کر مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔[۴]

سبق: ۱	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

- 🕮 مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کریں۔ (۵)
- 🕮 اگلی صف میں جانے کے لیے لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر نہ جائیں۔ (۶)
- ☆ مسجد میں داخل ہونے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل "تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ" پڑھیں۔ (۷)
- ☆ نماز ختم ہونے کے بعد فوراً ہی اپنی جگہ سے نہ اٹھیں بل کہ تھوڑی دیر ذکر واذکار میں مشغول رہیں۔
- ☆ جماعت ختم ہوتے ہی فوراً سنتوں کی نیت نہ باندھیں تاکہ گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو۔
- ☆ سنت ونوافل وغیرہ مسجد کے دروازوں کے سامنے اور راستے میں نہ پڑھیں بل کہ ایک طرف ہو کر پڑھیں۔
- 🕮 نماز پڑھنے والے کے سامنے سے ہرگز نہ گزریں، کیوں کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔ (۸)
- 🕮 مسجد میں شور مچانا اور دنیاوی باتیں کرنا منع ہے۔
- ☆ مسجد میں گم شدہ چیزوں کا اعلان کرنا بھی منع ہے۔ (۹)
- ☆ مسجد میں کھیل کود اور بھاگ دوڑ نہ کریں۔
- 🕮 پیاز، لہسن یا کوئی بھی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔ (۱۰)
- 🕮 مسجد سے نکلتے وقت پہلے الٹا پاؤں باہر رکھیں۔ (۱۱)
- 🕮 "بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ" پڑھ کر مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھیں۔ (۱۲)
- ☆ نماز پڑھ لینے کے بعد گھر جاتے ہوئے بھی شور نہ مچائیں بل کہ اطمینان اور سکون سے جائیں۔

سبق: ۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۳ دعا کے آداب

- لباس، کھانے اور پینے میں حرام سے بچیں۔ (۱)
- اچھی طرح وضو کریں۔ (۲)
- دو رکعت نماز پڑھ کر دعا مانگیں۔ (۳)
- قبلہ کی طرف منہ کریں۔ (۴)
- دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔ (۵)
- عاجزانہ انداز میں محتاج بن کر دعا مانگیں۔ (۶)
- دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ (۷)
- سب حاجتیں اور ضرورتیں اللہ تعالیٰ ہی سے مانگیں۔ (۸)
- دعا کے وقت دل میں قبولیت کا یقین بھی ہونا چاہیے اور دل کو حاضر کر کے پورے شوق سے دعا مانگیں کیوں کہ اس کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔ (۹)
- دعا کے آخر میں آمین کہیں۔ (۱۰)
- دعا کے بعد دونوں ہاتھ چہرے پر پھیریں۔ (۱۱)

سبق: ۳	تیسرے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۴ کتابوں کا ادب

- کتابوں کو ادب اور احترام سے پڑھیں۔
- کتابوں کی بے ادبی کرنا علم سے محرومی کا سبب ہے۔
- ☆ کتابوں کو حفاظت سے رکھیں۔
- ☆ کتابوں پر نہ لکھیں، ہاں! اگر استاذ صاحب یا استانی صاحبہ کسی جگہ لکھنے کا کہیں تو صرف اسی جگہ پر لکھنا چاہیے۔
- ☆ کتابوں کو میلے یا گیلے ہاتھ نہ لگائیں۔
- ☆ کتابوں کو زمین پر نہ رکھیں۔
- ☆ کتابوں سے ہرگز نہ کھیلیں۔
- ☆ کتابوں کے بستے پر نہ بیٹھیں اور نہ ہی بستے پر ٹیک لگائیں۔
- ☆ بستے میں کتابیں اس طرح رکھیں اور نکالیں کہ صفحے نہ مڑیں۔
- ☆ اگر ہم اپنی کتابوں کا ادب کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے علم میں اضافہ فرمائیں گے۔

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۵ گھر کے آداب

📖 کھنکھار کر یا دروازہ کھٹکھٹا کر گھر میں اس طرح داخل ہوں کہ گھر والوں کو معلوم ہو جائے۔ (۱)

📖 پہلے سیدھا پاؤں گھر میں داخل کریں۔ (۲)

📖 گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔ (۳)

📖 گھر والوں کو سلام کریں۔ (۴)

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں۔

☆ والدین اور گھر میں جو بڑے ہوں اُن کا ادب کریں اور ان کا کہنا مانیں۔

☆ بہن بھائیوں سے محبت کے ساتھ پیش آئیں، آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔

☆ پڑوسیوں کا خیال رکھیں، انھیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔

☆ گھر کے کاموں میں حصہ لیں، گھر کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، گندگی نہ پھیلائیں۔

☆ دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔

📖 گھر والوں کو سلام کر کے باہر نکلیں۔ (۵)

📖 پہلے الٹا پاؤں گھر سے باہر رکھیں۔

📖 گھر سے نکلنے کی دعا پڑھ کر نکلیں۔ (۶)

سبق: ۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۶ چھینک اور جمائی کے آداب

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتے ہیں اور جمائی کو پسند نہیں کرتے کیوں کہ جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔''[۱]

- چھینک آنے پر ہاتھ یا کپڑے سے چہرہ کو ڈھانکیں۔[۲]
- چھینک کی آواز دبالیں۔[۳]
- چھینک آنے پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہیں۔[۴]
- سننے والے ''یَرْحَمُكَ اللّٰہُ'' کہہ کر چھینکنے والے کو دعا دیں۔[۵]
- چھینکنے والا جواب میں یہ دعا دے ''یَهْدِیْكُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ۔''[۶]

☆ اگر کسی کو زکام کی وجہ سے بار بار چھینک آئے تو ہر مرتبہ ''یَرْحَمُكَ اللّٰہُ'' کہنا ضروری نہیں۔[۷]

- جہاں تک ہو سکے جمائی روکنے کی کوشش کریں۔[۸]
- جب جمائی آئے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھیں۔[۹]
- جمائی لیتے وقت آواز نہ نکالیں کیوں کہ شیطان اس سے ہنستا ہے۔[۱۰]

سبق: ۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۷ بیت الخلا کے آداب

☆ ہر وہ چیز جس پر اللہ تعالیٰ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یا کوئی آیت لکھی ہو بیت الخلاء میں نہ لے جائیں۔ (۱)

☆ جوتا چپل وغیرہ پہن کر جائیں۔ (۲)

☆ سر ڈھانک کر جائیں۔ (۳)

📖 بیت الخلا جاتے وقت پہلے الٹا پاؤں اندر رکھیں۔ (۵)

📖 بیت الخلا سے نکلتے وقت پہلے سیدھا پاؤں باہر نکالیں۔ (۶)

📖 پیشاب پاخانہ کے لیے زمین کے قریب ہو کر کپڑا بدن سے ہٹائیں۔ (۷)

📖 منہ یا پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کریں۔ (۸)

📖 بیت الخلا میں خاموش رہیں، بالکل بات نہ کریں۔ (۹)

📖 پیشاب کی چھینٹوں سے کپڑے اور بدن کو بچائیں۔ (۱۰)

📖 کھڑے ہو کر پیشاب نہ کریں۔ (۱۱)

📖 غسل خانہ میں پیشاب نہ کریں۔ (۱۲)

📖 راستے، سائے اور ایسی جگہ جہاں لوگ بیٹھتے ہوں وہاں پیشاب نہ کریں۔[۱۳]

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے لیے تین ڈھیلوں کا حکم دیا ہے (جہاں ڈھیلوں کا استعمال نہیں کیا جاسکتا وہاں ٹشو پیپر کا استعمال کریں)۔[۱۴]

📖 استنجا الٹے ہاتھ سے کریں۔[۱۵]

📖 بیت الخلا سے نکلنے کے بعد دعا پڑھیں۔[۱۶]

☆ استنجا کے بعد مٹی یا صابن وغیرہ سے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے دھولیں۔[۱۷]

سبق: ۸ صفائی کے آداب

☆ اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

☆ لوگ بھی صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

☆ پاکیزگی اور صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

☆ پاک صاف رہنے سے صحت اچھی رہتی ہے۔

☆ اپنے کپڑے، جوتے، ٹوپی اور بستہ وغیرہ کو صاف ستھرا رکھیں۔

☆ آستین، دامن یا ٹوپی وغیرہ سے ہاتھ منہ صاف نہ کریں۔

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

☆ اپنے گھر کی صفائی کے ساتھ ساتھ اپنی گلی اور گھر کے اطراف کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔

☆ جب کوئی چیز کھائیں جیسے: کیلا، نارنگی، ٹافی اور بسکٹ وغیرہ تو اس کے چھلکے اور کاغذ گھر، مدرسے اور راستے وغیرہ میں نہ پھینکیں بل کہ کچرادان میں ڈالیں۔

📖 قبلہ کی طرف منہ کر کے نہ تھوکیں۔

☆ کسی ایسی جگہ پر نہ تھوکیں جس سے لوگوں کو تکلیف ہو۔

☆ اپنے لباس اور جسم کو ظاہری گندگی سے بچانے کے ساتھ باطنی گندگی یعنی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچائیں۔

📖 سب سے بڑی صفائی دل کو گناہوں مثلاً: غرور، کینہ، حسد اور بغض وغیرہ سے پاک رکھنا ہے۔

☆ آپ خود بھی ظاہری اور باطنی صفائی کا اہتمام کریں اور دوسروں کو بھی ترغیب دیں۔

سبق:۹ کھیل کے آداب

☆ روزانہ تھوڑی دیر جسمانی ورزش کے لیے کھیلیں، اس سے صحت اچھی رہتی ہے۔

☆ ہر ایسے کھیل سے بچیں جس میں صرف وقت ضائع ہو اور کوئی جسمانی فائدہ نہ ہو۔

☆ کھیل کے لیے تھوڑا سا مناسب وقت مقرر کریں، پورا وقت کھیل میں ضائع نہ کریں۔

سبق:۸	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

📖 کھیلتے ہوئے اگر نماز کا وقت آجائے یا والدین بلائیں تو کھیل چھوڑ دیں۔

☆ ایسا کھیل ہرگز نہ کھیلیں جس سے پڑوسیوں اور محلے والوں کو تکلیف ہو یا ان کا نقصان ہوجائے۔

☆ لوگوں کے آرام کے وقت میں نہ کھیلیں۔

☆ کھیل میں لڑنے جھگڑنے، شور مچانے اور جھوٹ بولنے سے بھی بچیں۔

📖 کھیل میں ایسا لباس ہرگز نہ پہنیں جس سے ستر پورا چھپا ہوا نہ ہو (مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے، جب کہ عورت کا ستر سر سے پاؤں تک ہے)۔

📖 کھیلنے والے آپس میں شرط لگا کر نہ کھیلیں۔

☆ جو میدان اور جگہیں کھیلنے کے لیے مخصوص ہوتی ہیں صرف وہیں کھیلیں۔

☆ گلیوں اور راستوں میں نہ کھیلیں۔

سبق: ۱۰ مدرسہ/ اسکول کے آداب

📖 مدرسے یا اسکول میں داخل ہوتے ہوئے سب کو سلام کریں۔

📖 درس گاہ میں وضو کر کے آئیں۔

📖 اساتذہ کا ادب واحترام کریں، ان سے محبت کریں اور ان کی عزت کریں۔

سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

📖 جب استاذ صاحب سبق پڑھا رہے ہوں تو خوب دھیان سے سنیں۔

☆ خوب محنت سے دل لگا کر سبق پڑھیں اور اسے اچھی طرح یاد کریں۔

☆ روزانہ کا سبق روزانہ یاد کریں۔

☆ اپنے ساتھیوں کا خیال رکھیں اور انھیں تنگ نہ کریں۔

☆ ایک دوسرے کی چغل خوری نہ کریں۔

☆ بات بات پر آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔

☆ اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ مدرسے یا اسکول کے دیگر عملے کی بھی عزت کریں۔

☆ اپنی درس گاہ اور مدرسے/ اسکول کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، اسے گندا نہ کریں۔

☆ درس گاہ میں کھیلنے، کودنے اور کھانے پینے سے بچیں۔

☆ مقررہ وقت سے پہلے مدرسہ/ اسکول پہنچیں، تاخیر ہرگز نہ کریں۔

☆ چھٹی بالکل نہ کریں، بیماری یا مجبوری کی صورت میں درخواست دے کر چھٹی منظور کروائیں۔

☆ اللہ نہ کرے غیر حاضری ہو جائے تو اس دن کا سبق بعد میں اساتذہ یا ساتھیوں سے ضرور پڑھیں۔

سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق:۱

﴿عربی زبان﴾

عربی: عربوں کی زبان کو "عربی" کہتے ہیں۔

اَلْاَعْدَادُ گنتی

اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۱	سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۶
اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	۲۲	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۷
ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۳	ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۸
اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۴	تِسعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۹
خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۵	ثَلَاثُوْنَ	۳۰

ہدایت برائے استاذ!

استاذ محترم! ① پہلے چار دنوں میں ایک سے بیس تک گنتی کی دہرائی کرائیں اور باقی چھ دنوں میں یہ سبق پڑھائیں۔ ② عربی کے تمام اسباق بچوں کو ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کرائیں۔

سبق:۱	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۲ عَشَرَاتٌ / دہائیاں

عَشَرَةٌ	۱۰	عِشْرُوْنَ	۲۰
ثَلَاثُوْنَ	۳۰	اَرْبَعُوْنَ	۴۰
خَمْسُوْنَ	۵۰	سِتُّوْنَ	۶۰
سَبْعُوْنَ	۷۰	ثَمَانُوْنَ	۸۰
تِسْعُوْنَ	۹۰	مِائَةٌ	۱۰۰

نوٹ: ۳۱ کے بعد اس طرح گنتی بنائیں کہ اکائی (اسے ۹ تک کے اعداد جن کو آپ حصہ اول میں پڑھ چکے ہیں) سے لے لیں اور دہائی کے الفاظ "عَشَرَاتٌ" سے لے کر درمیان میں (و) سے جوڑ دیں جیسا کہ ۲۱ سے ۲۹ تک گنتی میں کیا گیا ہے۔ مثلاً:

۳۱ اَحَدٌ وَّثَلَاثُوْنَ ۶۶ سِتَّةٌ وَّسِتُّوْنَ ۴۲ اِثْنَانِ وَاَرْبَعُوْنَ

۷۷ سَبْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ ۵۴ اَرْبَعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ ۸۸ ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانُوْنَ

۹۹ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ

سبق: ۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۳ اَلْمِهَنُ / پیشے

عربی	اُردو	عربی	اُردو
مُدِيْرٌ	مہتمم، پرنسپل	سَائِقٌ	ڈرائیور
مُهَنْدِسٌ	انجینئر	طَبَّاخٌ	باورچی
طَبِيْبٌ	حکیم، ڈاکٹر	شُرْطِيٌّ	پولیس
نَجَّارٌ	بڑھئی/کارپینٹر	مُوَظَّفٌ	ملازم
حَدَّادٌ	لوہار	عَامِلٌ	مزدور
خَيَّاطٌ	درزی	حَارِسٌ	چوکی دار

سبق:۳	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۴ خَصَائِلُ/اچھی عادات

عربی	اردو	عربی	اردو
صَادِقٌ	سچا	شُجَاعٌ	بہادر
اَمِیْنٌ	امانت دار	کَرِیْمٌ	سخی
مُخْلِصٌ	مخلص	سَعِیْدٌ	خوش قسمت
مُطِیْعٌ	فرماں بردار	شَرِیْفٌ	عزت والا
نَشِیْطٌ	چست	صَالِحٌ	نیک
مُجْتَهِدٌ	محنتی	مُهَذَّبٌ	سلیقہ مند

سبق:۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۵ رَذَائِل / بری عادات

عربی	اُردو	عربی	اُردو
كَاذِبٌ	جھوٹا	مُتَكَبِّرٌ	تکبر کرنے والا
خَائِنٌ	خیانت کرنے والا	بَخِيْلٌ	کنجوس
حَرِيْصٌ	لالچی	غَبِيٌّ	کند ذہن
كَسْلَانٌ	سست	جَبَانٌ	بزدل
اَحْمَقُ	بے وقوف	سَارِقٌ	چور
حَاسِدٌ	حسد کرنے والا	مُبْتَدِعٌ	بدعتی

سبق: ۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۶ أَعْضَاءُ الْجِسْمِ / بدن کے حصے

عربی	اردو	عربی	اردو
رَأْسٌ	سر	فَمٌ	منہ
شَعْرٌ	بال	سِنٌّ	دانت
عَيْنٌ	آنکھ	لِسَانٌ	زبان
أَنْفٌ	ناک	ذَقَنٌ	تھوڑی
خَدٌّ	گال	وَجْهٌ	چہرا
شَفَةٌ	ہونٹ	أُذُنٌ	کان

سبق:۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۷ اَعْضَاءُ الْجِسْمِ / بدن کے حصے

اُردو	عربی	اُردو	عربی
دل	قَلْبٌ	گردن	عُنُقٌ
سینہ	صَدْرٌ	کندھا	كَتِفٌ
پیٹ	بَطْنٌ	ہاتھ	يَدٌ
پیٹھ	ظَهْرٌ	انگلی	اِصْبَعٌ
قدم	قَدَمٌ	انگوٹھا	اِبْهَامٌ
پاؤں	رِجْلٌ	کہنی	مِرْفَقٌ

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۸ أُسْرَتِيْ / میرا خاندان

عربی	اردو	عربی	اردو
أَبٌ	باپ	عَمٌّ	چچا
أُمٌّ	ماں	عَمَّةٌ	پھوپھی
أَخٌ	بھائی	خَالٌ	ماموں
أُخْتٌ	بہن	خَالَةٌ	خالہ
زَوْجٌ	شوہر	اِبْنُ أَخٍ	بھتیجا
زَوْجَةٌ	بیوی	بِنْتُ أَخٍ	بھتیجی
اِبْنٌ	بیٹا	اِبْنُ أُخْتٍ	بھانجا
بِنْتٌ	بیٹی	بِنْتُ أُخْتٍ	بھانجی
جَدٌّ	دادا	حَفِيْدٌ	پوتا
جَدَّةٌ	دادی	حَفِيْدَةٌ	پوتی

سبق: ۸	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۹ اَلْحَیْوَانَاتُ/جانور

عربی	اُردو	عربی	اُردو
جَمَلٌ	اونٹ	فِیْلٌ	ہاتھی
جَامُوْسٌ	بھینس	فَرَسٌ	گھوڑا
بَقَرَةٌ	گائے	حِمَارٌ	گدھا
ثَوْرٌ	بیل	اَسَدٌ	شیر
شَاةٌ	بکری	ذِئْبٌ	بھیڑیا
خَرُوْفٌ	دنبہ	کَلْبٌ	کتا
ظَبْیٌ	ہرن	ثَعْلَبٌ	لومڑی
اَرْنَبٌ	خرگوش	قِطٌّ	بلی

سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق:۱۰ اَلطُّیُوْرُ / پرندے

عربی	اردو	عربی	اردو
عُصْفُوْرٌ	چڑیا	حَمَامَةٌ	کبوتر
غُرَابٌ	کوّا	دَجَاجَةٌ	مرغی
بَبْغَاءٌ	طوطا	دِیْكٌ	مرغا
طَاءُوْسٌ	مور	هُدْهُدٌ	ھُدھُد
صَقْرٌ	شِکرہ	حِدَاَةٌ	چیل

اَلْفُصُوْلُ / موسم

عربی	اردو	عربی	اردو
رَبِیْعٌ	موسم بہار	حَرٌّ	گرمی
خَرِیْفٌ	موسم خزاں	بَرْدٌ	سردی
صَیْفٌ	موسم گرما	رَطُوْبَةٌ	تری
شِتَاءٌ	موسم سرما	یَبُوْسَةٌ	خشکی

سبق:۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

اُردو زبان

اردو: پاکستان کی قومی زبان کو "اردو" کہتے ہیں۔

سبق:۱ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَامُ

☆ حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان ہیں۔

☆ زمین پر بسنے والے تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو فرشتوں سے فرمایا:

"میں مٹی سے ایک انسان پیدا کروں گا اور زمین پر اس کو اپنا خلیفہ بناؤں گا۔"

☆ فرشتوں نے کہا:

انسان تو زمین میں فساد مچائے گا خون خرابہ کرے گا حالاں کہ ہم آپ کی تسبیح، حمد اور پاکی بیان کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے پانی اور مٹی سے ایک پاکیزہ صورت تیار کی، اس میں روح پھونکی اور اس کا نام آدم رکھا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو کائنات میں پائی جانے والی چیزوں کے نام، ان کی خاصیتیں اور انسان کو پیش آنے والی مختلف کیفیات جیسے: بھوک، پیاس، صحت اور بیماری وغیرہ کا علم عطا کیا۔

سبق:۱	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۲ ابلیس کا تکبر

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کا مقام و مرتبہ بتانے کے لیے فرشتوں کو حکم دیا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔

☆ حکم سنتے ہی تمام فرشتے سجدہ میں چلے گئے لیکن ابلیس نے سجدہ نہیں کیا۔

☆ ابلیس (شیطان) نے اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں مانا بلکہ اپنی عقل کی بات مانی۔

☆ ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا:

''میں آدم سے افضل ہوں اس لیے کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔''

☆ ابلیس تکبر اور گھمنڈ میں مبتلا ہو گیا، جو اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

☆ اس نافرمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے دربار سے نکال دیا۔

☆ ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے قیامت تک کی مہلت مانگی۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک معین وقت تک مہلت دے دی۔

☆ ابلیس نے کہا:

''اے اللہ! میں تیرے سب بندوں کو بہکاؤں گا سوائے تیرے برگزیدہ بندوں کے۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''مردود یہاں سے نکل جا اور تیرا جو جی چاہے کر مگر یاد رکھ میرے اچھے اور فرماں بردار بندے تیرے بہکاوے میں ہرگز نہ آئیں گے اور جو تیری بات مانے گا وہ تیرا ساتھی ہوگا اور میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔''

سبق: ۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۳ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَامُ جنت میں

☆ حضرت آدم علیہ السلام جنت میں رہنے لگے۔

☆ جنت میں بے شمار نعمتیں اور راحت کی چیزیں تھیں۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام کو تنہائی کا احساس ہوتا تھا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تنہائی دور کرنے کے لیے حضرت حوا علیہا السلام کو پیدا فرمایا اور انہیں آپ علیہ السلام کے نکاح میں دے دیا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا:

''اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں جس جگہ چاہو رہو، کھاؤ پیو، راحت و آرام کے ساتھ زندگی گذارو۔''

ہاں! یہ یاد رکھنا کہ جنت میں فلاں درخت ہے اس کے قریب نہ جانا ورنہ تم زیادتی کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے یہ بھی فرمایا:

''اے آدم! (خیال رکھنا) یہ شیطان تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔''

☆ ایسا نہ ہو کہ یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

☆ یہاں جنت میں (رہنے سے) تمہیں یہ فائدہ ہے کہ نہ تم بھوکے ہو گے، نہ ننگے اور نہ یہاں پیاسے رہو گے، نہ دھوپ میں تپو گے۔

سبق: ۳	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۴ ''ابلیس'' انسانوں کا دشمن

☆ ابلیس اللہ تعالیٰ کے دربار سے نکالے جانے کے بعد آدم علیہ السلام کا دشمن بن چکا تھا۔
☆ ابلیس ہمیشہ موقع کی تلاش میں رہتا تھا کہ کسی طرح آدم علیہ السلام کو جنت سے نکلوادے۔
☆ اس نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو فلاں درخت کے قریب جانے سے منع کیا ہے۔
☆ میں ان کو بہلا پھسلا کر اس درخت کا پھل کھلا دوں گا۔
☆ تا کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو کر انہیں جنت سے نکال دیں۔
☆ یہ سوچ کر وہ حضرت آدم علیہ السلام اور ان کی بیوی کے پاس آیا اور بہکانے لگا:
☆ تم اس درخت کا پھل کھالو گے تو فرشتے بن جاؤ گے یا ہمیشہ کی زندگی مل جائے گی اور ان کے سامنے (جھوٹی) قسمیں کھا کر کہنے لگا:
☆ یقین جانو میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔
☆ حضرت آدم علیہ السلام سے بھول ہوگئی اور دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا۔
☆ پھل کھاتے ہی حضرت آدم اور حوا علیہما السلام کے جسم سے جنت کے کپڑے اتر گئے اور دونوں درختوں کے پتوں سے اپنا جسم چھپانے لگے۔
☆ اللہ تعالیٰ نے انہیں آواز دی:
☆ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟
☆ تم شیطان کے دھوکہ میں آگئے لہٰذا اب تم زمین پر اتر جاؤ۔

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۵ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی توبہ اور معافی

☆ حضرت آدم علیہ السلام اپنے رب کی ناراضگی سے بہت ڈرے اور بہت پریشان ہوئے۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی اور مقرب بندے تھے۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام نے شیطان کی طرح تکبر یا گھمنڈ نہیں کیا بل کہ بہت روئے اور اللہ تعالیٰ سے یوں معافی مانگنے لگے۔

''اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر گزرے ہیں۔ اگر آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم بہت نقصان اٹھانے والے لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی اور ان کو معاف کر دیا۔

☆ جب ابلیس نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمالی اور ان سے راضی ہو گیا تو وہ حسد اور جلن سے تڑپنے لگا اور اس نے پختہ ارادہ کر لیا:

☆ آدم و حوا (علیہما السلام) تو میری چال سے بچ گئے، اب میں ان کی اولاد کو گمراہ کروں گا۔

سبق: ۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق:۶ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد

☆ حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے، بڑے کا نام قابیل اور چھوٹے کا نام ہابیل تھا۔

☆ ہابیل اللہ تعالیٰ کے نیک بندے تھے اور شیطان کی دشمنی کو سمجھتے تھے۔

☆ ایک دن ہابیل وقابیل دونوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے قربانی پیش کی۔ اللہ تعالیٰ نے ہابیل کی قربانی قبول کر لی۔

☆ جب قابیل نے دیکھا کہ ہابیل کی قربانی قبول ہوگئی اور میری نہیں، تو وہ بہت زیادہ غصہ ہوگیا۔

☆ آخر کار ایک دن قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا، دنیا میں یہ پہلا قتل تھا۔

☆ ہابیل کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بہت اولاد دی اور ان کی نسل خوب بڑھی۔

☆ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد گمراہی سے بچے اور اللہ تعالیٰ کا حکم مانے تاکہ جنت کی مستحق ہو اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان ہی میں سے بعض کو چن لیا اور ان کو اپنا رسول بنا کر بھیجا۔

☆ ایک کے بعد ایک رسول آتے رہے اور اپنی قوم کے لوگوں کو سمجھاتے رہے۔

☆ بہت سے لوگوں نے ان کو رسول مانا اور ان کی اطاعت کی اور بہت سے لوگوں نے ان کو جھٹلایا، ان کو تکلیفیں پہنچائیں اور شیطان کی بات مانی۔

☆ پیغمبر اور رسول ہر زمانے میں آتے رہے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے عذاب سے ڈراتے رہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام پر اور ان تمام انبیا علیہم السلام پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیں۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام تقریباً ایک ہزار سال زندہ رہے اور پھر وفات پائی۔

سبق:۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۷　　شیطان کی چال

☆ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد ان کی اولاد نے خوب ترقی کی اور ان کی نسل خوب پھلی پھولی۔

☆ سب راحت و آرام کے ساتھ زندگی گزارتے تھے، اس وقت تمام لوگوں کا مذہب اسلام تھا، سب اپنے والد حضرت آدم علیہ السلام کے دین پر قائم تھے۔

☆ شیطان اور اس کی اولاد سے یہ برداشت نہیں ہوا۔

☆ ایک دن شیطان نے ان سے جا کر کہا: ''تمہارے فلاں فلاں بزرگ کیسے تھے؟''

☆ انہوں نے کہا: ''وہ بہت اچھے لوگ تھے، اللہ تعالیٰ کے نیک بندے تھے۔''

☆ شیطان نے کہا: ''تم چاہو تو ان کو دیکھ سکتے ہو، انہوں نے کہا: کیسے؟''

☆ شیطان نے کہا: ''تم ان بزرگوں کی تصویریں بنالو اور روز صبح انہیں دیکھا کرو تمہارے دلوں کو سکون ملے گا۔''

☆ ان کو شیطان کی رائے بہت پسند آئی اور انہوں نے بہت سے بزرگوں کی تصویریں بنالیں۔

☆ روزانہ صبح کے وقت ان کو دیکھتے اور خوش ہوتے اور ان کا احترام کرتے تھے۔

☆ وہ صورتیں بناتے بناتے پتھر کی مورتیاں بنانے لگے، دیکھتے دیکھتے بزرگوں کی سیکڑوں مورتیاں تیار ہوگئیں۔

☆ وہ انھیں اپنے گھروں اور مسجدوں میں رکھنے لگے لیکن اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کوئی کمی نہیں کی۔

☆ اللہ تعالیٰ کی عبادت برابر کرتے رہے۔

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۸ بتوں کی پوجا

☆ بزرگوں کی مورتیوں کے بارے میں سب لوگ جانتے تھے کہ یہ پتھر کی مورتیاں ہیں، نہ ان سے کچھ نفع پہنچ سکتا ہے نہ نقصان۔

☆ آہستہ آہستہ مورتیوں کی تعداد بڑھتی گئی اور ان کی تعظیم بھی بڑھتی گئی۔

☆ جب کوئی آدمی مرجاتا تو فوراً اس کی مورتی بنائی جاتی تھی اور اس کا وہی نام رکھ دیا جاتا۔

☆ جب ان کی اولاد اور بچوں نے دیکھا کہ ہمارے بڑے ان مورتیوں کی بہت تعظیم کرتے تھے تو وہ بھی ان کی تعظیم کرنے لگے۔

☆ ان کو چومتے اور ان کے پاس آکر دعائیں مانگتے۔

☆ پھر ان کی اولاد ان سے بھی تعظیم میں آگے بڑھ گئی اور وہ مورتیوں کے سامنے سر جھکانے لگے۔

☆ آہستہ آہستہ وہ سب بتوں کی پوجا کرنے لگے، ان کے سامنے سجدہ کرتے اور ان کے نام کی قربانی کرتے۔

☆ اس طرح تصویریں مورتیاں اور پھر مورتیاں معبود بن گئیں۔

☆ آخرکار شیطان اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا اور لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کی پوجا کرنے لگے۔

حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام

☆ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لیے اسی قوم کے ایک شخص حضرت نوح علیہ السلام کو چن لیا اور انہیں نبوت عطا فرمائی۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام بہت نیک، بڑے سمجھ دار اور رحم دل تھے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی بھیجی:

☆ ''اے نوح! اپنی قوم کو اچھی باتوں کی طرف متوجہ کرو اور بری باتوں سے روکو اور آخرت کے عذاب سے ڈراؤ۔''

☆ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اسلام کی دعوت دی اور کہا:

☆ اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول بنا کر بھیجا ہے، تم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

☆ یہ سن کر کافروں نے کہا:

''تم تو ہماری طرح انسان ہو، رسول نہیں ہو سکتے، بل کہ تم جھوٹ بول رہے ہو۔''

سبق: ۸	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۹ حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت پر قوم کا ردِّ عمل

☆ حضرت نوح علیہ السلام نے بہت کوشش کی کہ سب ایمان لے آئیں، اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، بتوں کی عبادت چھوڑ دیں لیکن چند غریب لوگوں کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔

☆ مالداروں نے کہا:

''تم ان غریبوں اور ذلیل لوگوں کو نکال دو تو ہم تمہاری بات مانیں گے۔''

☆ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا:

''میں ایسا نہیں کرسکتا، میں تمہیں ایک اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور برے انجام سے ڈراتا ہوں۔''

☆ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ہر طریقے سے سمجھایا اور بہت نصیحت کی لیکن قوم کے اکثر لوگوں نے ان کی بات نہ مانی۔

☆ جب حضرت نوح علیہ السلام نصیحت شروع کرتے تو لوگ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے تھے۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام نے بہت کوشش کی اور نوسو پچاس (۹۵۰) برس تک سمجھاتے رہے اور اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کے پاس یہ وحی بھیجی:

☆ تمہاری قوم میں سے جو لوگ اب تک ایمان لا چکے ہیں، ان کے سوا اب کوئی اور ایمان نہیں لائے گا۔

☆ جب حضرت نوح علیہ السلام کو یہ معلوم ہوگیا کہ اب کوئی ایمان نہیں لائے گا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی:

☆ ''اے اللہ! ان پر ایسا عذاب نازل فرما کہ ان میں سے ایک بھی کافر زندہ نہ بچے۔''

سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
		۶	۷	۸	۹	۱۰				

سبق: ۱۰ کشتی اور طوفان

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی اور ایک بڑی کشتی بنانے کا حکم دیا۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی بنانا شروع کی۔

☆ جب ان کی قوم ان کو کشتی بناتے ہوئے دیکھتی تو بہت ہنستی اور مذاق اڑاتی تھی۔

☆ وہ لوگ کہتے تھے:

اس کشتی کو ریت پر چلاؤ گے یا پہاڑ پر چڑھاؤ گے، دریا تو یہاں سے میلوں دور ہے۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھی اپنی قوم کے ہر مذاق پر صبر کرتے اور صرف یہ جواب دیتے کہ آج تم ہم پر ہنستے ہو کل ہم تم پر ہنسیں گے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے جب طوفان کا عذاب بھیجنے کا ارادہ کیا تو حضرت نوح علیہ السلام کو حکم دیا:

ایمان والوں کو لے کر کشتی میں سوار ہو جاؤ اور اپنے ساتھ ہر جانور کا ایک ایک جوڑا بھی لے لو۔

☆ آخر کار اللہ تعالیٰ کا عذاب آ گیا جس کا قوم کو انتظار تھا، آسمان سے بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا اور زمین پانی اگلنے لگی، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آسمان پھٹ گیا ہے، ان لوگوں کو چاروں طرف سے پانی نے گھیر لیا۔

☆ کشتی پہاڑوں جیسی موجوں کو چیرتی ہوئی چلنے لگی۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے اس بیٹے کو جو سب سے الگ تھا آواز دی کہ بیٹے کشتی میں سوار ہو جاؤ کافروں کے ساتھ نہ رہو۔

☆ اس نے کہا:

☆ میں پہاڑ پر چڑھ کر اپنی جان بچالوں گا۔

☆ اچانک ایک موج آئی اور وہ بھی اس میں ڈوب گیا۔

☆ اللہ تعالیٰ بندوں کی صورتیں اور ان کا حسب ونسب نہیں دیکھتا بل کہ ان کے اعمال دیکھتا ہے۔

☆ جب تمام کافر ڈوب کر ہلاک ہوگئے اور تمام بستیاں تباہ ہوگئیں تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا:
اے آسمان! تھم جا اور اے زمین! پانی کو نگل لے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا حکم آتے ہی پانی خشک ہوگیا اور نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر جا کر ٹھہر گئی۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام اپنے گھر والوں، مسلمانوں اور جانوروں کے جوڑوں کو لے کر کشتی سے اترے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے لگے۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم ہلاک ہوگئی ان پر کوئی رونے والا نہ تھا، نہ آسمان ان پر رویا اور نہ زمین کو ان پر ترس آیا۔

☆ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد میں خوب برکت عطا فرمائی۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ کی رحمت وسلامتی نازل ہو۔ (آمین)

سبق:۱۰	دسویں مہینے میں	۱	۲	۳	۴	۵	دستخط معلم		دستخط سرپرست	
	دس دن پڑھائیں	۶	۷	۸	۹	۱۰				

پہلے مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَۃُ اللَّھَبِ'' سنائیں۔

ایمانیات: ''کلمۂ تمجید'' سنائیں۔ ''کلمۂ توحید'' سنائیں۔

عبادات: ''استنجا'' کسے کہتے ہیں؟

وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟ کوئی پانچ سنائیں۔

احادیث: ''صحیح رکوع وسجدہ'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

''بھائی چارگی'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

سیرت: ''مکہ مکرمہ'' کے پانچ نام بتائیں۔

خانہ کعبہ کی دوسری مرتبہ تعمیر کس نے کی؟

اخلاق وآداب: قرآن کریم کی تلاوت کے کوئی چار آداب بتائیں۔

عربی: اکیس سے تیس تک گنتی سنائیں۔

اردو: سبق :۱ میں سے کوئی بھی دو سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

دوسرے مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَۃُ النَّصْرِ'' سنائیں۔

ایمانیات: ''ایمانِ مجمل اور ایمانِ مفصل'' سنائیں۔

عبادات: اذان کا جواب کن الفاظ سے دینا چاہیے؟

احادیث: ''ختمِ نبوت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

''قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے اور کتنی بیٹیاں تھیں؟ ان کے نام بتائیں۔

اخلاق وآداب: مسجد کے کوئی پانچ آداب بتائیں؟

عربی: ''عَشَرَاتٌ'' سنائیں۔

اردو: سبق :۲ میں سے کوئی بھی تین سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

تیسرے مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَةُ الْكَافِرُوْن'' سنائیں۔

ایمانیات: اسمائے حسنیٰ ''اَلرَّحْمٰنُ'' سے ''اَلْعَزِيْزُ'' تک سنائیں۔

''اَلْمُتَكَبِّرُ'' کا کیا معنیٰ ہے؟

عبادات: نماز میں کتنے واجبات ہیں؟ کوئی پانچ سنائیں۔

احادیث: ''کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانعت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

''جھکتا تولنے'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ''زبان کی حفاظت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

سیرت: سب سے پہلے کن لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے سال تک خفیہ طور پر اسلام کی دعوت دی اور اس عرصے میں کتنے لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

اخلاق وآداب: ''دعا'' کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

عربی: ''مُدِيْرٌ'' اور ''سَائِقٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟

اردو: سبق: ۳ میں سے کوئی بھی تین سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

چوتھے مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَةُ الْكَوْثَر'' سنائیں۔

ایمانیات: اسمائے حسنیٰ ''اَلرَّزَّاقُ'' سے ''اَلْحَلِيْمُ'' تک سنائیں۔

''اَللَّطِيْفُ'' کا کیا معنیٰ ہے؟

عبادات: ''نماز کی سنتوں'' سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ سنائیں۔

احادیث: ''چغل خوری کی ممانعت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

''وضو کی اہمیت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ''رحم کرنے'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

سیرت: ''ہجرت'' کسے کہتے ہیں؟

اخلاق وآداب: کتابوں کے ادب سے متعلق کوئی تین آداب سنائیں۔

عربی: ''صَادِقٌ'' اور ''شُجَاعٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟

اردو: سبق: ۴ میں سے کوئی بھی تین سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

پانچویں مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن'' سنائیں۔

ایمانیات: اسمائے حسنیٰ ''اَلْعَظِیْمُ'' سے ''اَلْمُجِیْبُ'' تک سنائیں۔
''اَلْحَسِیْبُ'' کا کیا معنیٰ ہے؟

عبادات: ''نماز کے مستحبات'' سے کیا مراد ہے؟

احادیث: ''مسلمانوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
''ستر چھپانے کے حکم'' سے متعلق حدیث سنائیں۔

سیرت: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب کا انتقال کب ہوا؟

اخلاق و آداب: گھر میں داخل ہونے کے چار آداب سنائیں۔

عربی: '' کَسْلَانٌ '' اور ''بَخِیْلٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟

اردو: سبق: ۵ میں سے کوئی بھی تین سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

چھٹے مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَۃُ الْقُرَیْش'' سنائیں۔

ایمانیات: ''قرآن کریم'' کس نبی پر نازل ہوا؟
قرآن کریم حفظ کرنے اور اس پر عمل کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

عبادات: ''نماز کے مفسدات'' سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ سنائیں۔

دعائیں: کھانے کے بعد کی دعا اور سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا سنائیں۔

سیرت: ''مدینہ منورہ'' کے چند نام بتائیں۔
''مدینہ منورہ'' میں کون سے دو قبیلے آباد تھے؟

اخلاق و آداب: چھینکنے والا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہے تو سننے والا اس کے جواب میں کیا کہے؟

عربی: ''رَأْسٌ'' اور ''عَیْنٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟

اردو: سبق: ٦ میں سے کوئی بھی تین سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

ساتویں مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَۃُ الْفِیْل'' سنائیں۔
ایمانیات: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس مقصد کے لیے بھیجا؟
عبادات: ''نماز کے مکروہات'' سے کیا مراد ہے؟
دعائیں: مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعا سنائیں۔
اسلامی معلومات: جنت کے پہرے دار اور جہنم کے پہرے دار فرشتے کا نام بتائیں۔
حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کتنے سال دعوت دی؟
اخلاق وآداب: بیت الخلا میں داخل ہونے کے کوئی تین آداب سنائیں۔
عربی: ''یَدٌ'' اور ''رِجْلٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟
اردو: سبق: ۷ میں سے کوئی بھی چار سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

آٹھویں مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ'' سنائیں۔
ایمانیات: ''خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ'' کا کیا مطلب ہے؟
ختم نبوت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟
عبادات: وہ تین اوقات کون سے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے؟
دعائیں: گھر میں داخل ہونے کی دعا سنائیں۔ گھر سے نکلنے کی دعا سنائیں۔
''بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا'' سنائیں۔
اسلامی معلومات: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزے کیا ہیں؟
وہ کون سے نبی ہیں جنہوں نے دودھ پینے کے زمانے میں بات کی؟
اخلاق وآداب: صفائی کے کوئی پانچ آداب بتائیں۔
عربی: ''خَالٌ'' اور ''عَمَّۃٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟
اردو: سبق: ۸ میں سے کوئی بھی چار سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

نویں مہینے کے سوالات

حفظ سورۃ: ''سُوْرَةُ الْعَصْرِ'' سنائیں۔

ایمانیات: قیامت تک کس نبی کی لائی ہوئی شریعت باقی رہے گی؟
جو شخص اب نبوت کا دعویٰ کرے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

عبادات: نمازِ جنازہ میں کتنے فرض ہیں؟ سنائیں۔
بالغ مرد وعورت کی نمازِ جنازہ کی دعا سنائیں۔

دعائیں: ''بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا'' سنائیں۔
''اذان'' کے بعد کی دعا سنائیں۔

اسلامی معلومات: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد کتنے حج اور کتنے عمرے کیے؟
''خلفائے راشدین'' کن کو کہتے ہیں؟

اخلاق وآداب: کھیلتے ہوئے اگر نماز کا وقت ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

عربی: ''جَمَلٌ'' اور ''قِطٌّ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟

اردو: سبق: ۹ میں سے کوئی بھی چار سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

دسویں مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ: ''سُوْرَةُ التَّكَاثُرْ'' سنائیں۔

ایمانیات: قیامت کی نشانیوں میں سے کوئی پانچ بتائیں۔

عبادات: نابالغ لڑکے کی نمازِ جنازہ کی دعا سنائیں۔ نابالغ لڑکی کی نمازِ جنازہ کی دعا سنائیں۔

دعائیں: ''بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ'' الخ مکمل دعا سنائیں۔

اسلامی معلومات: وہ کون سے صحابی ہیں جن کی رائے کے مطابق قرآن کریم کی چند آیتیں نازل ہوئیں؟

اخلاق وآداب: مدرسہ/ اسکول کے کوئی پانچ آداب بتائیں؟

عربی: ''بَبْغَاءُ'' اور ''دَجَاجَةٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟
''موسمِ بہار'' اور ''موسمِ خزاں'' کی عربی بتائیں۔

اردو: سبق: ۱۰ میں سے کوئی بھی چار سطر طالب علم سے پڑھائیں۔

حوالہ جات

ایمانیات

(۱) جامع الصغیر: ۱/۲۶۸: الرقم: ۳۳۷۹

(۲) جامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول اذا دخل السوق، الرقم: ۳۴۲۸

(۳) مأخذہ جامع الترمذی، الایمان: باب ماجاء فی وصف جبریل ... الرقم: ۲۶۱۰

(۴) ماخذہ جامع الترمذی، القدر، باب ماجاء ان الایمان... الرقم: ۲۱۴۵

(۵) صحیح مسلم، الذکر والدعاء ... باب فی اسماء اللہ تعالی ... الرقم: ۶۸۰۹

(۶) الحجر: ۹

(۷) جامع الترمذی، فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل قاری القرآن، الرقم: ۲۹۰۵

(۸) الاحزاب: ۴۰

(۹) سنن ابی داؤد، الفتن، باب ذکر الفتن و دلائلها، الرقم: ۴۲۵۲

(۱۰) صحیح البخاری، المناقب، باب خاتم النبیین، الرقم: ۳۵۳۵

(۱۱) صحیح البخاری، احادیث الانبیاء، باب ما ذکر عن بنی اسرائیل: الرقم: ۳۴۵۵

(۱۲) فتاوی ہندیة، الباب التاسع فی احکام المرتدین، منها ما یتعلق بالانبیاء: ۲/۲۶۳

(۱۳) سنن ابن ماجة، الفتن، باب ذهاب القرآن والعلم، الرقم: ۴۰۴۹

(۱۴) جامع الترمذی، الفتن، باب ماجاء فی لزوم الجماعة الرقم: ۲۱۶۵

(۱۵) سنن ابن ماجة، الفتن، باب ذهاب الامانة، الرقم: ۴۰۵۳

(۱۶) سنن ابن ماجة، الفتن، باب ذهاب القرآن والعلم، الرقم: ۴۰۵۱

(۱۷) جامع الترمذی، الفتن، باب ماجاء فی طلوع الشمس من مغربها، الرقم: ۲۱۸۶

(۱۸) جامع الترمذی، الفتن، باب ماجاء فی فتنة الدجال، الرقم: ۲۲۴۰

عبادات

(۱) سنن ابی داود، الصلوة، باب مایقول اذا سمع المؤذن، الرقم: ۵۲۷

(۲) رد المحتار، الصلوة، باب الاذان، مطلب فی کراهة تکرار الجماعة فی المسجد: ۲/۶۷

(۳) سنن ابی داود، الصلوة، باب مایقول اذا سمع الاقامة، الرقم: ۵۲۸

(۴) جامع الترمذی، الجنائز، باب ما یقول فی الصلاة علی المیت، الرقم: ۱۰۲۴

(۵) البحر الرائق الجنائز: ۲/۱۸۴

احادیث

(۱) صحیح مسلم، البر ... باب تحریم ظلم المسلم ... الرقم: ۶۵۳۱

(۲) سنن ابی داود، الادب، باب افشاء السلام، الرقم: ۵۱۹۳

(۳) صحیح البخاری، الادب، باب الحذر من الغضب، الرقم: ۶۱۱۶

(۴) صحیح مسلم الصلوۃ باب الامر بتحسین الصلاۃ ... الرقم: ۹۲۰

(۵) سنن ابی داود، الاطعمه، باب فی الاکل متکئا، الرقم: ۳۷۶۹

(۶) جامع الترمذی، الصلاۃ، باب ماذکر فضل الصلوۃ، الرقم: ۶۱۴

(۷) صحیح المسلم، البر ... باب تحریم الظلم ... الرقم: ۶۵۶۷

(۸) الدر المنثور: ۲/۳۹۷

(۹) جامع الترمذی، صفة القیامة، باب حدیث حنظلة، الرقم: ۲۵۱۶

(۱۰) صحیح المسلم، البر ... باب تحریم الظلم ... الرقم: ۶۵۷۶

(۱۱) سنن ابی داؤد، الفتن، باب ذکر الفتن و دلائلها الرقم: ۴۲۵۲

(۱۲) صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، الرقم: ۵۰۲۷

(۱۳) جامع الترمذی، الطهارة، باب النهی عن البول قائما، الرقم: ۱۲

(۱۴) جامع الترمذی، البیوع، باب ماجاء فی الرجحان فی الوزن، الرقم: ۱۳۰۵

(۱۵) مسند الامام احمد: ۵/۲۵۹، الرقم: ۲۱۷۳۲

(۱۶) صحیح البخاری، الأدب، مایکرہ من النمیمة، الرقم: ۶۰۵۶

(۱۷) صحیح مسلم، الطهارة، باب وجوب الطهارة للصلاة، الرقم: ۵۳۵

(۱۸) صحیح البخاری، الأدب، باب رحمة الناس والبهائم، الرقم: ۶۰۱۳

(۱۹) صحیح البخاری، الأدب، باب ماینهی من السباب، الرقم: ۶۰۴۴

(۲۰) سنن ابی داؤد، الجنائز، باب فی ستر المیت عند غسله، الرقم: ۳۱۴۰

مسنون اذکار و دعائیں

(۱) صحیح البخاری، الجهاد، باب التکبیر اذا علا شرفا، الرقم: ۲۹۹۴

(۲) صحیح البخاری، الجهاد، باب التسبیح اذا هبط واديا، الرقم: ۲۹۹۳

(۳) الکهف: ۳۹

(۴) الکهف: ۲۴

(۵) البقرة: ۱۵۶

(۶) جامع الترمذی، البر و الصلة، باب ماجاء فی الثناء بالمعروف، الرقم: ۲۰۳۵

(۷) المستدرک للحاکم، الاطعمه، ۴/۲۰۹، الرقم: ۷۱۶۳

(۸) سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب التسمية علی الطعام، الرقم: ۳۷۶۷

(۹) سنن ابی داؤد، الاطعمه، باب مایقول اذا طعم، الرقم: ۳۸۵۰

(۱۰) سنن ابن ماجه، الاطعمه، باب اللبن، الرقم: ۳۳۲۲

(۱۱) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت خد الیمنی، الرقم: ۶۳۱۴

(۱۲) صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح الرقم: ۶۳۲۴

(۱۳) طٰہٰ: ۱۱۴

(۱۴) سنن ابی داؤد، الصیام، باب القول عند الافطار، الرقم: ۲۳۵۸

(۱۵) ابن سنی، مایقول بین ظهرانی وضوئه: ۳۰

(۱۶) جامع الترمذی، الطهارة، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵

(۱۷) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب مایقول الرجل عند دخوله المسجد، الرقم: ۴۶۵

(۱۸) ایضاً

(۱۹) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول الرجل اذا دخل بیته، الرقم: ۵۰۹۶

(۲۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول الرجل اذا خرج من بیته الرقم: ۵۰۹۵

(۲۱) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء: الرقم: ۶۳۲۲

(۲۲) ابن ماجه، ابواب الطهارة، باب ما یقول اذا خرج من الخلاء، الرقم: ۳۰۱

(۲۳) صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء عند النداء، الرقم: ۶۱۴

(۲۴) سنن الکبری للبیهقی، الصلاة، باب مایقول اذا . . . : ۱/۴۱۰

(۲۵) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء إذا أصبح وإذا أمسی، الرقم: ۳۳۸۹

(۲۶) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء اذا اصبح، الرقم: ۳۳۸۸

(۲۷) سنن ابو داؤد، الأدب، باب مایقول إذا أصبح، الرقم: ۵۰۷۹

سیرت

(۱) الفتح: ۲۴

(۲) آل عمران: ۹۶

(۳) الشوری: ۷

(۴) النساء: ۷۵

(۵) البلد: ۱

اسلامی معلومات

(۱) جامع الترمذی، الحج، باب ماجاء کم حج النبی صلی الله علیه وسلم، الرقم: ۸۱۵

بیان و دعا

(۱) الجامع لشعب الایمان للبیهقی، الرقم: ۵۰

(۲) سنن النسائی، عشرة النسا، باب حب النساء، الرقم: ۳۳۹۱

(۳) آل عمران: ۸

(۴) الاعراف: ۲۳

(۵) آل عمران: ۱۹۳

اخلاق وآداب

مسجد کے آداب

(۱) صحیح مسلم، المساجد، باب فضل الجلوس فی مصلاہ... الرقم:۱۵۲۸

(۲) سنن ابن ماجه، المساجد، باب تطهير المساجد وتطييبها، الرقم:۷۵۹

(۳) صحیح البخاری، الصلاۃ، باب التیمن فی دخول المسجد وغیرہ، الرقم:۴۲۶

(۴) سنن ابن ماجه، المساجد، باب الدعاء عند دخول المسجد، الرقم: ۷۷۱

(۵) شرح النووی علی صحیح مسلم، الاعتکاف: ۱/۳۷۱

(۶) سنن ابن ماجه، اقامة الصلاة، باب ماجاء فی النهی تخطی الناس یوم الجمعة، الرقم:۱۱۱۶

(۷) صحیح البخاری، الصلاۃ، باب اذادخل المسجد فلیرکع رکعتین، الرقم:۴۴۴

(۸) سنن ابن ماجه، الصلاۃ، باب المرور بین یدی المصلی، الرقم:۹۴۵

(۹) سنن ابن ماجه، المساجد، باب النهی عن انشاد الضوال فی المسجد، الرقم:۷۶۶

(۱۰) صحیح مسلم، المساجد، باب النهی من اکل ثوما اوبصلا... الرقم:۱۲۵۴

(۱۱) سنن الکبری للبیهقی، الصلاۃ، باب ما یقول اذا دخل المسجد: ۲/۴۴۲

(۱۲) سنن ابن ماجه، المساجد، باب الدعاء عند دخول المسجد الرقم: ۷۷۱

دعا کے آداب

(۱) جامع الترمذی، تفسیر القرآن، البقرۃ، الرقم: ۲۹۸۹

(۲) جامع الترمذی، الوتر، باب ماجاء فی صلاۃ الحاجة، الرقم: ۴۷۹

(۳) جامع الترمذی، الصلاۃ، باب ماجاء فی صلوۃ الحاجة، الرقم: ۴۷۹

(۴) صحیح مسلم، صلاۃ الاستسقاء، الرقم:۲۰۷۲

(۵) سنن ابی داؤد، الوتر، باب الدعاء، الرقم: ۱۴۸۹

(۶) الاعراف:۵۵

(۷) جامع الترمذی، الوتر، باب ماجاء فی صلاۃ الحاجة، الرقم:۴۷۹

(۸) جامع الترمذی، صفة القیامة، باب حدیث حنظلة، الرقم:۲۵۱۶

(۹) مستدرک للحاکم، الدعاء:۱/۶۷۶، الرقم:۱۸۶۸

(۱۰) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب التأمین وراء الامام، الرقم:۹۳۸

(۱۱) سنن ابی داؤد، الوتر، باب الدعاء، الرقم:۱۴۹۲

گھر کے آداب

(۱) الجامع لاحکام القرآن للقرطبی، ۶/۱۲۱، النور:۲۷

(۲) صحیح البخاری، الصلاۃ، باب التیمن فی دخول المسجد وغیرہ، الرقم:۴۲۶

(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذادخل بیته، الرقم:۵۰۹۶

(۴) ایضاً

(۵) مصنف عبدالرزاق: ۱۰/۳۸۹، الرقم:۱۹۴۵۰

(۶) سنن ابی داود، الادب، باب مایقول اذاخرج من بیته، الرقم:۵۰۹۵

چھینک اور جمائی کے آداب

(۱) صحیح البخاری، الأدب، باب مایُسْتَحَبُّ من العطاس ومایکرہ من التَّثَاؤب، الرقم:۶۲۲۳

(۲) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء فی خفض الصوت وتخمیر الوجه عند العطاس، الرقم:۲۷۴۵

(۳) ایضاً

(۴) صحیح البخاری، الادب، باب إذ اعطس کیف يُشَمِّتُ الرقم:۶۲۲۴

(۵) ایضاً

(۶) ایضاً

(۷) جامع الترمذی، الأدب، باب ماجاء کم یشمت العاطس، الرقم:۲۷۴۴

(۸) صحیح البخاری، الادب، باب إذا تثاء ب فلیضع یدہ علی فیه،

الرقم:۲۲۲۶

(۹) جامع الترمذی، الأدب، باب ماجاء إن اللہ یحب العطاس ویکرہ التثاؤب، الرقم:۲۷۴۶

(۱۰) صحیح البخاری، الادب، باب مایستحب من العطاس وما یکرہ من التثاؤب، الرقم:۶۲۲۳

بیت الخلا کے آداب

(۱) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب الخاتم یکون فیہ ذکر اللہ الرقم:۱۹

(۲) سنن الکبری للبیھقی، باب تغطیۃ الرأس عند دخول الخلاء...: ۱/۹۶

(۳) سنن الکبری للبیھقی، الطھارۃ، باب تغطیۃ الرأس عند الخلاء: ۱/۹۶

(۴) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء، الرقم: ۶۳۲۲

(۵) فتاوی ھندیہ، الطھارۃ، باب السابع فی النجاسۃ واحکامھا...، الفصل الثالث فی الاستنجاء: ۱/۵۰

(۶) سنن النسائی، الزینۃ، باب التیامن فی الترجل، الرقم: ۵۰۶۲

(۷) سنن ابی داؤد، باب کیف التکشف عند الحاجۃ، الرقم:۱۴

(۸) جامع الترمذی، الطھارۃ، باب فی النھی عن استقبال القبلۃ الرقم:۸

(۹) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب کراھیۃ الکلام عند الخلاء، الرقم:۱۵

(۱۰) صحیح مسلم، الطھارۃ، باب الدلیل علی نجاسۃ البول... الرقم:۶۷۷

(۱۱) جامع الترمذی، الطھارۃ، باب ماجاء فی النھی عن البول قائماً، الرقم:۱۲

(۱۲) جامع الترمذی، الطھارۃ، باب ماجاء فی کراھیۃ البول فی المغتسل، الرقم:۲۱

(۱۳) صحیح مسلم، الطھارۃ، باب النھی عن التخلی فی الطرق والظلال، الرقم:۶۱۸

(۱۴) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب الاستنجاء بالاحجار، الرقم:۴۰

(۱۵) صحیح البخاری، الوضوء، باب النھی عن الاستنجاء بالیمین، الرقم:۱۵۳

(۱۶) سنن ابن ماجہ، الطھارۃ، باب ما یقول اذا خرج من الخلاء، الرقم:۳۰۱

(۱۷) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب الرجل یدلک یدہ بالارض اذا استنجی، الرقم:۴۵

طالب علم کی نماز کی ڈائری

نماز کی ڈائری پر کرنے کا طریقہ

فجر۔ف	ظہر۔ظ	عصر۔ع	مغرب۔م	عشا۔عش

۱ طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف✓

۲ اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ ــــ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

۳ طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

۴ طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: (ع)

۵ اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م عش

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک استاذ محترم خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پر کروائیں اور استاذ محترم! روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرالیں۔

ہر مہینے کے ختم پر استاذ محترم دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

جنوری

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

فروری

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

مارچ

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

اکتوبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

نومبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

دسمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلم	دستخط سرپرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

دستخط ذمہ دار: ____________

گزارش برائے سرپرست حضرات واساتذہ کرام

محترم والد/سرپرست حضرات!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انتہائی خوشی کی بات ہے کہ الحمدللہ! آں جناب کا صاحب زادہ/صاحب زادی دینی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔والدین کی طرف سے اولاد کے لیے اچھی تعلیم وتربیت سے زیادہ بہتر کوئی اور تحفہ نہیں ہے۔

محترم والدوسرپرست حضرات! بچے کی اچھی تعلیم وتربیت کے لیے استاذ اور بچے کے ساتھ ساتھ والد کو بھی فکر مند ہونا ضروری ہے جیسے پنکھے کے تین پر ہوتے ہیں، تینوں پر ملنے سے پنکھا ہوا دیتا ہے، اسی طرح تعلیم وتربیت کے لیے بھی استاذ، والد اور طالب علم کومل کر محنت کرنا ضروری ہے۔

اس لیے آں جناب سے خصوصی درخواست ہے کہ ہر مہینے بچے کے استاذ سے ملاقات فرما کر بچے کی تعلیمی نوعیت کے بارے میں معلومات حاصل فرماتے رہا کریں۔ان شاءاللہ تعالیٰ آپ کی ہر ماہ کی یہ ملاقات آپ کے صاحبزادے کی تعلیمی ترقی کا باعث ہوگی اور بچے کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی رہے گی۔

امید ہے کہ آں جناب ہر ماہ باقاعدگی سے مدرسے تشریف لایا کریں گے۔

نام طالب علم: ____________ والد: ____________ سن: ____________

ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
دستخط استاذ:						
ماہ	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
دستخط استاذ:						

وضاحت: محترم استاذ! جس ماہ والد ملاقات کے لیے تشریف لائیں اس ماہ کے خانے میں آپ دستخط فرمادیں اور جس ماہ سرپرست نہ آسکیں تو اس ماہ دستخط نہ فرمائیں۔ جزاک اللہ خیرًا

طلبا کرام قوت حافظہ کے لیے اس دعا کا اہتمام کریں

’’اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَایُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔‘‘

[جامع الترمذی، الدعوات، باب دعاء الحفظ، الرقم: ۳۵۷۰]

ترجمہ

''اے اللہ! مجھ پر رحم فرما کہ جب تک میں زندہ رہوں گناہوں سے بچتا رہوں اور مجھ پر رحم فرما کہ میں بیکار چیزوں میں کلفت نہ اٹھاؤں اور اپنی مرضیات میں خوش نظری مرحمت فرما۔

اے اللہ! زمین اور آسمان کو بے نمونہ پیدا کرنے والے! اے عظمت اور بزرگی والے اور اس غلبہ اور عزت کے مالک! جس کے حصول کا ارادہ بھی ناممکن ہے، اے اللہ! اے رحمن! میں تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کے طفیل تجھ سے مانگتا ہوں کہ جس طرح تو نے اپنا کلامِ پاک مجھے سکھادیا، اسی طرح اس کی یاد بھی میرے دل میں چسپاں کردے اور مجھے توفیق عطا فرما کہ میں اس کو اس طرح پڑھوں جس سے تو راضی ہوجائے۔

اے اللہ! زمین اور آسمانوں کو بے نمونہ پیدا کرنے والے! اے عظمت اور بزرگی والے! اور اس غلبہ اور عزت کے مالک جس کے حصول کا ارادہ بھی ناممکن ہے۔ اے اللہ! اے رحمن! میں تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کے طفیل تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری نظر کو اپنی کتاب کے نور سے منور کردے اور میری زبان کو اس پر حاوی کردے اور اس کی برکت سے میرے دل کی تنگی کو دور کردے اور میرے سینے کو کھول دے اور اس کی برکت سے میرے جسم کے گناہوں کا میل دھودے کہ حق پر تیرے سوا میرا کوئی مددگار نہیں اور تیرے سوا میری یہ آرزو کوئی پوری نہیں کرسکتا اور گناہوں سے بچنا اور عبادت پر قدرت نہیں ہوسکتی، مگر اللہ برتر و بزرگی والے کی مدد سے۔''

تربیتی نِصَاب

برائے مدارس حفظ قرآن کریم

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کے اساتذہ ومعاونین حضرات نے حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دَامَتْ بَرَكَاتُهُمْ ودیگر اکابرین کی سرپرستی میں ''تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ قرآن کریم'' کے نام سے تین سالہ نصاب نظام کے ساتھ مرتب کیا ہے، جو چھ (٦) مضامین پر مشتمل ہے:

1. تجوید
2. ایمانیات
3. عبادات
4. احادیث ومسنون دعائیں
5. سیرت واسلامی معلومات
6. اخلاق وآداب

یہ نصاب مرتب کیے گئے نظام کے تحت روزانہ آدھا گھنٹہ پڑھایا جائے تو امید ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰه ہر بچہ قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ دین کی اہم وبنیادی تعلیم بھی آسانی کے ساتھ حاصل کرلے گا اور کم وقت میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے اور امت کے حق میں نافع بنائے۔ آمین

مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسبِ ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن وحدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔

3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

تربیتی نصاب برائے اسکول

تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ

تربیتی نصاب برائے بالغان　　معیاری مکتب کے رہنما اصول　　نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ